www.ustaman.com.pk

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
استمان
مستونگ

جلد نمبر۔ 20 جمعہ 20 نومبر 2026ء 09 جمادی الثانی 1448 ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 142

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

ٹرمپ کا ایران کیخلاف دوبارہ جنگ کا اعلان

واشنگٹن (آن لائن) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ ایران کے ساتھ ایک ایسا دیرپا معاہدہ چاہتے ہیں جو مستقبل میں کسی کمزور امریکی صدر کے اقتدار میں آنے کے باوجود برقرار رہے، ایران کے ساتھ معاہدہ طے پانے تک امریکی فوجی ایران میں موجود رہیں گے۔ امریکی ٹی وی چینل فاکس نیوز کو انٹرویو میں ٹرمپ نے کہا کہ اگر امریکا میں کوئی کمزور صدر برسر اقتدار آجائے تو بھی ایران کے ساتھ ہونے والا معاہدہ ختم نہیں ہونا چاہیے۔ ان کے بقول وہ ایسا سمجھوتا چاہتے ہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

کوئٹہ، سوئی گیس اور بجلی کی قلت کیخلاف شٹر ڈاؤن ہڑتال کے باعث بند بازاروں کا منظر

بلوچستان کی ترقی کیلئے عوام کیساتھ شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے، فیلڈ مارشل

چیف آف ڈیفنس فورسز عاصم منیر کو بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، سماجی ترقی اور معاشی خوشحالی کیلئے جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کے حوالے سے بھی بریفنگ دی گئی

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا تربت کا دورہ، شہداء کو خراجِ عقیدت، یادگارِ شہداء پر پھول چڑھائے، درجات کی بلندی کیلئے فاتحہ خوانی، جوانوں کے عزم اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی تعریف

تربت (آن لائن) چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ بلوچستان کی خوشحالی اور پائیدار ترقی کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھیں گے، آرمی چیف نے بلوچستان کے علاقے تربت کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے یادگار شہداء پر پھول چڑھائے اور شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر انہوں نے ملک کے دفاع اور امن و استحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق، دورے کے دوران فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو بلوچستان کی موجودہ سیکیورٹی صورتحال، آپریشنل تیاریوں اور بیرونی حمایت یافتہ دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں حاصل ہونے والی کامیابیوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ انہیں صوبے میں امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے کیے جانے والے اقدامات سے بھی آگاہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

تربت، چیف آف ڈیفنس فورسز اور چیف آف آرمی سٹاف فیلڈ مارشل عاصم منیر تربت، بلوچستان میں شہداء یادگار پر پھولوں کی چادر چڑھا رہے ہیں

بلاول کہانیاں نہ بنائیں عوام کی بات کریں، شاہد خاقان

نئے صوبوں کا خاکہ کیا ہوگا یہ معمولی بات نہیں، چہرے بدلنے سے بات نہیں بنے گی، عوام کی رائے کا احترام کریں

اسلام آباد (آن لائن) سابق وزیر اعظم شاہد خاقان عباسی نے کہا ہے کہ بلاول بھٹو زرداری کہانیاں نہ بنائیں بلکہ عوام کی بات کریں کیونکہ بات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

اسلام آباد، قطر کے وزیر داخلہ شیخ خلیفہ بن حمد بن خلیفہ الثانی وزیر اعظم شہباز شریف سے ملاقات کر رہے ہیں

عوام کو سندھ کی تقسیم قبول نہیں

مخالفین سندھ کی تقسیم کا نعرہ لے کر کراچی سے باہر نکل کر دکھائیں، عوام میری کارکردگی کا فیصلہ کریں گے، چیئرمین پی سی بی نہیں، بلاول بھٹو

سیاسی مسائل کا حل سیاستدانوں کو خود نکالنا چاہیے، بعض سیاستدان خاموش رہنے کو بہتر سمجھتے ہیں، جبکہ کچھ کی تاریخ رہی ہے کہ جیل جانے کے بعد اپنے مؤقف میں تبدیلی لے آتے ہیں

سندھ میں اپنی جماعت کی حکومت کی کارکردگی سے مطمئن ہوں اور سمجھتا ہوں کہ صوبے میں بہت کام کیا گیا ہے، کراچی کے مسائل دوسرے شہروں سے مختلف ہیں، چیئرمین پیپلز پارٹی

کراچی (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے مخالفین کو چیلنج کرتے ہوئے کہا ہے کہ سندھ کی تقسیم کا نعرہ لے کر کراچی سے باہر نکل کر دکھائیں، سندھ میں اپنی جماعت کی حکومت کی کارکردگی سے مطمئن ہوں اور سمجھتا ہوں کہ صوبے میں بہت کام کیا گیا ہے، تاہم مزید بہتری کی گنجائش بھی موجود ہے۔ ایک انٹرویو میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ ان کی کارکردگی کا جائزہ لینا عوام کا کام ہے، چیئرمین پی سی بی کا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ میں پیپلز پارٹی کی حکومت نے بہت سے کام کیے ہیں اور وہ اپنی حکومت کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

جی ایچ کیو حملہ کیس سماعت ملتوی، مسلسل 15 ماہ سے زیر التوا

بھتیجے نے فیصل آباد آج تک دیکھا نہیں اور اسے 60 سال کی سزا دے دی گئی، شیخ رشید کی پیشی کے موقع پر گفتگو

راولپنڈی (آن لائن) انسداد دہشت گردی عدالت نے سانحہ 9 مئی جی ایچ کیو حملہ کیس کی سماعت ایک مرتبہ پھر ملتوی کر دی۔ جی ایچ کیو حملہ کیس 15 ماہ سے مسلسل زیر التوا ہے جبکہ کیس کی سماعت کے لئے ویڈیو لنک سسٹم 15 ماہ میں بھی فعال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

مسلح افواج جدید تقاضوں سے آراستہ ہوگی اور نمٹنے کیلئے تیار ہے، نیول چیف

تقریب کے مہمانِ خصوصی سربراہ پاک بحریہ، ایڈمرل نوید اشرف تھے، جبکہ ترک فضائیہ کے کمانڈر، جنرل رفعت دالکران کی خصوصی شرکت

15ویں جی ڈی (پی)، 99ویں انجینئرنگ، 109ویں ایئر ڈیفنس اور 136ویں کامبیٹ سپورٹ کورسز کی گریجویشن تقریب کا انعقاد

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پی اے ایف اکیڈمی اصغر خان، رسالپور میں 153ویں جی ڈی (پی)، 99ویں انجینئرنگ، 109ویں ایئر ڈیفنس (چارلی و ڈیلٹا) اور 136ویں کامبیٹ سپورٹ کورسز کی گریجویشن تقریب نہایت پروقار انداز میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی سربراہ پاک بحریہ، ایڈمرل نوید اشرف تھے، جبکہ ترک فضائیہ کے کمانڈر، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

اورماڑہ، مسافر بس اور ایل پی جی باؤزر میں تصادم، 12 افراد جاں بحق، 27 زخمی

تصادم کے بعد دونوں گاڑیوں میں آگ بھڑک اٹھی، مسافر کوچ مکمل طور پر جل گئی، خواتین اور بچے بھی زخمیوں میں شامل

جاں بحق افراد میں 10 بس مسافر اور باؤزر کا عملہ شامل ہیں، پاک بحریہ اور ریسکیو 1122 کی مشترکہ امدادی کارروائیاں

گوادر (آن لائن) مکران کوسٹل ہائی وے پر مسافر بس اور ایل پی جی گیس باؤزر کے درمیان خوفناک تصادم کے نتیجے میں آگ بھڑک اٹھی، جس کے باعث 11 افراد جاں بحق اور 33 زخمی ہوگئے۔ حادثے کے بعد ریسکیو اداروں، پاک بحریہ، ایدھی فاؤنڈیشن اور مقامی فلاحی تنظیموں نے مشترکہ امدادی کارروائیاں کرتے ہوئے متاثرین کو قریبی ہسپتالوں میں منتقل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

پہلا پاکستانی خلاباز 25 نومبر کو چینی مشن کے ذریعے خلا کیلئے روانہ ہوگا

اسلام آباد (آن لائن) خلائی تاریخ میں پاکستان ایک نئی منزل کی جانب گامزن ہے اور اسی تاریخی پیشرفت میں پہلا پاکستانی خلا باز 25 نومبر کو چین کے شین ژو 24 مشن کے ذریعے خلا میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

گوادر، بسول کے قریب کراچی جانے والی مسافر کوچ کے مائع پٹرولیم گیس (ایل پی جی) باؤزر سے ٹکرانے اور آگ لگنے کا منظر

ڈی جی صحت بلوچستان کا گوادر میں ٹراما سینٹر کا دورہ

گوادر (خ ن) ڈائریکٹر جنرل صحت بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل نے میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ ہسپتال گوادر میں محکمہ مواصلات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

پاکستان ہائی کمیشن لندن نے نادرا، پاسپورٹ اور ویزا سروسز عارضی طور پر معطل کر دیں

لندن (آن لائن) پاکستان ہائی کمیشن لندن نے نادرا، پاسپورٹ اور ویزا سروسز عارضی طور پر معطل کرنے کا اعلان کر دیا۔ پاکستان ہائی کمیشن لندن کی جانب سے جاری اعلامیے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

کواڈ اجلاس، مودی ٹرمپ سے براہ راست ملاقات سے محروم

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے محض رسمی ملاقات اور بات چیت تک ہی اکتفا کیا

نئی دہلی (آن لائن) کواڈ اجلاس میں امریکی صدر نے مودی سے براہ راست ملاقات کے بجائے محض رسمی ملاقات اور بات چیت تک ہی اکتفا کیا۔ بھارتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

ڈیرہ بگٹی، پٹ فیڈر سے مسلح افراد نے 2 افراد کو اغوا کر لیا

مغویوں میں حسین بخش اور غالب حسین مرہٹہ شامل ہیں، پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر کے تلاش شروع کر دی

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے پٹ فیڈر سے نامعلوم مسلح افراد نے گن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

خلیج میں کشیدگی کا اثر زائل، عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں مستحکم

واشنگٹن (آن لائن) عالمی منڈی میں جمعرات کے روز خام تیل کی قیمتیں گزشتہ سیشن میں کمی کے بعد مستحکم ہیں، کیونکہ تیل کی رسد میں اضافے کی توقعات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

آل پارٹیز اور تاجر تنظیموں کی جانب سے منان چوک پر احتجاجی مظاہرے سے مولانا عبدالرحمن رفیق، نداسنگر، انجمن تاجران کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، موسیٰ بلوچ، علی احمد لانگو، منورہ منیر، ثناء اللہ کاکڑ، سردار زین خلجی، ولی افغان، داد محمد بلوچ اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

بخت محمد کاکڑ کا گوادر مسافر بس حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے گوادر میں پیش آنے والے مسافر بس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

جرائم میں ملوث عناصر کیخلاف بلاامتیاز کارروائیاں کی جائیں گی، میر سرفراز بگٹی

قلعہ عبداللہ کو جرائم پیشہ عناصر سے پاک کرنے کیلئے مؤثر اقدامات کیے جائیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان کی انتظامیہ کو ہدایت

امن وامان کو بہتر بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے اور مؤثر حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کریں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے اور جرائم پیشہ عناصر کے مکمل خاتمے کے لیے متعلقہ حکام کو مربوط حکمت عملی کے تحت مؤثر اور فیصلہ کن کارروائیاں کرنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے واضح (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

وزیر اعلیٰ کا بس حادثے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس

حادثے کے زخمیوں کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تاجی چیک پوسٹ کے قریب مسافر کوچ اور ایل پی جی باؤزر کے درمیان پیش آنے والے ٹریفک حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے وزیر اعلیٰ نے متعلقہ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کو ہدایت کی ہے کہ حادثے کے زخمیوں کو فوری اور بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور ان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

خیبر پختونخوا میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں، فتنہ الخوارج کے 22 دہشتگرد ہلاک

ملک سے بیرونی سرپرستی اور حمایت یافتہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں پوری رفتار سے جاری رہیں گی

سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں کا وژن عزم استحکام کے تحت انسداد دہشت گردی کا عزم برقرار ہے

راولپنڈی (آن لائن) خیبر پختونخوا میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے مختلف کارروائیوں کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج کے 22 دہشت گرد مارے گئے جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف نے خیبر پختونخوا میں مختلف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

صوبوں کے آل پاکستان اسلحہ لائسنس جاری کرنے پر پابندی عائد

پہلے سے جاری آل پاکستان لائسنسوں کی بھی دوبارہ جانچ اور وفاقی توثیق لازمی قرار، اعلامیہ جاری

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزارت داخلہ نے صوبوں کے آل پاکستان اسلحہ لائسنس جاری کرنے پر پابندی عائد کر دی۔ وزارت داخلہ کے اعلامیہ کے مطابق آل پاکستان اسلحہ لائسنس جاری کرنے کا اختیار صرف وفاقی حکومت کے پاس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

29 نومبر کی تاریخ خالد مقبول نے دی، ہم سے مشورہ نہیں کیا، مصطفیٰ کمال

کراچی (آن لائن) وفاقی وزیر برائے صحت سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ 29 نومبر کی ریلی کی تاریخ کا اعلان خالد مقبول صدیقی نے کیا ہے، اس سلسلے میں ہم سے کوئی مشورہ نہیں ہوا۔ ایک انٹرویو میں مصطفیٰ کمال نے کہا ہم تصادم نہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

ایران پر حملوں کیلئے موساد چیف کا امریکا میں گٹھ جوڑ بے نقاب

ایران پر حملہ کرنے کا موقع تیزی سے ہاتھ سے نکل رہا ہے، اسرائیلی خفیہ ایجنسی کے سربراہ کی ٹرمپ کو قائل کرنے کی کوشش

واشنگٹن، لندن (آن لائن) ایران پر مشترکہ حملوں کیلئے موساد چیف کا امریکا میں گٹھ جوڑ بے نقاب ہوگیا، برطانوی خبر رساں ادارے نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد کے سربراہ رومن گوفمین نے گزشتہ ہفتے امریکی حکام کے ساتھ ہونے والی ملاقاتوں میں ایران کے خلاف امریکا اور اسرائیل کے مشترکہ فوجی حملوں کیلئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

چیف جسٹس پاکستان نے جوڈیشل کمیشن کا اجلاس طلب کر لیا

ہائیکورٹس ججز کی سالانہ کارکردگی جانچنے کے طریقہ کار کیلئے قواعد مرتب کرنے پر غور ہوگا

اسلام آباد (آن لائن) چیف جسٹس پاکستان یحییٰ آفریدی نے اگلے ہفتے جوڈیشل کمیشن کا اجلاس طلب کر لیا۔ چیف جسٹس پاکستان یحییٰ آفریدی کی زیر صدارت جوڈیشل کمیشن اجلاس 23 نومبر کو ہوگا، اجلاس سپریم کورٹ اسلام آباد میں دوپہر ڈھائی بجے منعقد ہوگا۔ اجلاس میں ہائیکورٹس ججز کی سالانہ کارکردگی جانچنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قلعہ عبداللہ میں امن امان کی صورتحال سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

آبنائے ہرمز، بارودی سرنگوں سے دھماکہ، 3 آئل ٹینکرز میں آگ لگ گئی

بحری بارودی سرنگیں آبنائے ہرمز میں آئل ٹینکروں کیلئے خطرہ بن گئیں، ایرانی پاسداران انقلاب

تہران، مسقط (آن لائن) آبنائے ہرمز میں بحری بارودی سرنگوں سے ٹکرانے کے بعد تین آئل ٹینکروں میں آگ لگنے کا دعویٰ سامنے آیا ہے۔ برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز (یو کے ایم ٹی او) کے مطابق آبنائے ہرمز سے گزرنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

حب میں فلیٹ سے ہندو میاں بیوی کی لاشیں برآمد

حب (آن لائن) بلوچستان کے صنعتی شہر حب میں فلیٹ سے ہندو میاں بیوی کی لاشیں برآمد ہوئیں تاہم وجہ ہلاکت معلوم نہ ہو سکی۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے صنعتی شہر حب میں لاسی روڈ پر واقع مندر کے قریب ایک رہائشی فلیٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

بچوں کے حقوق اور ضروریات کو مرکزی حیثیت دی جائے، گیلانی

ایشیا اور بحرالکاہل کا خطہ ایک ارب سے زائد بچوں کا مسکن ہے، پالیسی ڈائیلاگ سے خطاب

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین سینیٹ نے حکومتوں، پارلیمانوں اور کثیرالجہتی ترقیاتی بینکوں پر زور دیا کہ وہ قومی مالیاتی پالیسیوں اور بجٹ سازی کو بچوں کے حقوق سے ہم آہنگ بنائیں اور وعدوں کو عملی سرمایہ کاری میں تبدیل کریں۔ بنکاک، 19 نومبر 2026ء چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے بنکاک میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

پاکستان خطے میں امن کی بحالی کیلئے مسلسل کوششیں کر رہا ہے، شہباز شریف

خلیجی بحران نے دنیا کی طاقتور ترین معیشتوں کو بھی متاثر کیا ہے اسکے باوجود پاکستان استحکام کی جانب بڑھ رہا ہے، خطاب

سرمایہ کاروں کو درپیش رکاوٹیں، سرخ فیتہ، بیوروکریٹک اور طریقہ کار کی غیر ضروری تاخیر دور کرنا ضروری ہے، وزیر اعظم

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ سرمایہ کاروں کو درپیش رکاوٹیں، سرخ فیتہ، بیوروکریٹک اور طریقہ کار کی غیر ضروری تاخیر دور کرنا ضروری ہے، پاکستان کو پائیدار اقتصادی ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے برآمدات میں اضافہ، نجی شعبے کو بااختیار بنانا اور ساختی اصلاحات جاری رکھنا ہوں گی، حکومت کا کام کاروبار کرنا نہیں، کاروباری برادری کو سہولتیں فراہم کرنا ہے۔ گزشتہ 75 برس کے تجربات سے سبق سیکھ کر آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ خلیجی بحران نے دنیا کی طاقتور ترین معیشتوں کو بھی متاثر کیا ہے اس کے باوجود پاکستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

سائبر کرائم کے تدارک کیلئے پاکستان بھرپور اقدامات کر رہا ہے، محسن نقوی

پاک قطر وزارت داخلہ کے درمیان باہمی تعاون مثالی ہے، اسے مزید مضبوط بنائیں گے اور وسعت دینگے، قطری وزیر داخلہ

قطری وزیر داخلہ کی محسن نقوی سے ملاقات، پاک قطر تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور نئی بلندیوں پر لیکر جانے کے عزم کا اعادہ

اسلام آباد (آن لائن) قطر کے وزیر داخلہ و داخلی سلامتی فورس (لخویہ) کے کمانڈر شیخ خلیفہ بن حمد بن خلیفہ آل ثانی نے وزارت داخلہ میں پاکستانی ہم منصب محسن نقوی سے ون آن ون ملاقات اور وفود کی سطح پر بھی مذاکرات ہوئے جس میں دونوں وزرائے داخلہ نے پاک قطر تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور نئی بلندیوں پر لے کر جانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ملاقات میں پولیس آفیسرز ایکسچینج پروگرام کا دائرہ کار بڑھانے اور قطری نیشنل سائبر سکیورٹی ایجنسی اور پاکستان کی این سی سی آئی اے کے درمیان تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ ملاقات میں دو طرفہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

حوثیوں کے حملے ناکام، 4 بیلسٹک اور ایک کروز میزائل تباہ

میزائل کا ملبہ ایک رہائشی علاقے میں گرنے سے نقصانات کی تصدیق ہوئی ہے، جائزہ لیا جا رہا ہے، سعودی اتحاد

ریاض، صنعا (آن لائن) سعودی عرب کیخلاف یمن کے حوثی ملیشیا کی ایک اور جارحیت، سعودی اتحاد نے جنوبی ریجن کی جانب داغے گئے چار بیلسٹک میزائل تباہ کر دیئے، جبکہ حوثیوں کا ایک کروز میزائل بھی مار گرایا گیا۔ سعودی اتحاد کے مطابق حوثیوں نے ریاض کو نشانہ بنانے کیلئے یمن کے صوبے ذمار میں قائم میزائل لانچنگ پلیٹ فارم استعمال کیا، جسے تباہ کر دیا گیا، ریاض کی جانب داغا گیا میزائل فضا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

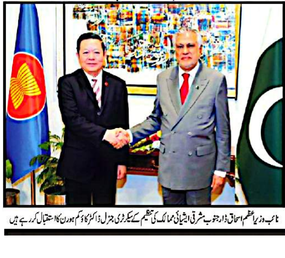
نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی تنظیم کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر کاؤ کم ہورن کا استقبال کر رہے ہیں

سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کا وفاقی محتسب دفتر کا دورہ

اسلام آباد (آن لائن) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے جمعرات کو وفاقی محتسب کے دفتر کا دورہ کیا۔ وفاقی محتسب آمد پر جسٹس نوید کامران بلوچ اور اعلیٰ افسران نے سپیکر قومی اسمبلی کا استقبال کیا۔ دورے کے دوران سردار ایاز صادق نے وفاقی محتسب میں قائم جسٹس (ر) سردار محمد اقبال میموریل لائبریری کا افتتاح کیا۔ لائبریری سابق وفاقی محتسب جسٹس ریٹائرڈ محمد اقبال کے نام سے منسوب ہے۔ سپیکر قومی اسمبلی سردار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے اطلاعات کا اجلاس

رائٹ ٹو انفارمیشن ترمیمی بل 2026 کا تفصیلی جائزہ، کمیشن کے 5 میں سے 3 ارکان پیشہ ورانہ شعبوں سے لینے کا فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے اطلاعات کا اجلاس کمیٹی روم میں چیئرمین کمیٹی رحمت صالح بلوچ کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں اراکین کمیٹی ہادیہ نواز بگرانی، شجیے کمار اور صفیہ بی بی نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن (ترمیمی) بل 2026 کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ سابق سیکرٹری اطلاعات عمران خان نے بل کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس قانون کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

الیکشن کمیشن کا 13 یونیورسٹیز کے ساتھ کنسورشیم کا قیام، مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط

اسلام آباد (سی ایم لنکس) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے 13 یونیورسٹیوں کے ساتھ مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کر کے کنسورشیم کا باضابطہ آغاز کر دیا۔ الیکشن کمیشن اور پاکستان کے تعلیمی و تحقیقی اداروں کا یہ اقدام کے ادارہ جاتی تعاون کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے، جس کا مقصد انتخابی عمل میں تحقیق کا فروغ، اور سیاسی عمل میں جمہوری شعور کو اجاگر کرنے کیلئے تمام طبقات کی شمولیت کو یقینی بنانا ہے۔ مفاہمتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سیودی چلڈرن پالیسی ڈائیلاگ کے موقع پر یادگاری شیلڈ وصول کر رہے ہیں

CS CamScanner

روزنامہ چیف ایڈیٹر: منیر احمد مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔ 0333-7999560 فون نمبر۔ 081-2443797

نئے صوبوں کا سوال اور سیاسی فقدان

بلاول بھٹو کی تقریر، نئے صوبوں کا سوال اور سیاسی قیادت کے سامنے عوامی جواب دہی کا امتحان پاکستان کی سیاست کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ یہاں مسائل حل کرنے سے زیادہ انہیں زندہ رکھنے کی سیاست ہوتی ہے۔ عوام دہائیاں دیتے رہتے ہیں، سیاست دان تقریریں کرتے رہتے ہیں، کمیٹیاں بنتی ہیں، قراردادیں آتی ہیں، وعدے کیے جاتے ہیں، مگر عام آدمی کی زندگی وہیں کھڑی رہتی ہے جہاں برسوں پہلے تھی بلاول بھٹو زرداری نے کراچی پریس کلب میں نظام کی خرابی، سیاسی مفاہمت اور اصلاحات کی ضرورت پر بات کی انہوں نے تسلیم کیا کہ نظام کی موجودہ حالت میں سیاسی غلطیوں کا بھی کردار ہے یہ اعتراف اہم ہے، لیکن اصل سوال اعتراف کا نہیں، اصلاح کا ہے جناب! اگر نظام خراب ہے تو اسے ٹھیک کون کرے گا؟ اگر سیاست دان فیصلے نہیں کریں گے تو آئینی اداروں کو اپنا کردار کیسے ادا کرنے دیں گے؟ اور اگر ہر مسئلے کو سیاسی انا کی بھینٹ چڑھایا جائے گا تو عوام کب تک انتظار کریں گے؟ جنوبی پنجاب کو دیکھیے ملتان، بہاولپور، ڈیرہ غازی خان اور گردونواح کے عوام میں الگ صوبے اور بہتر انتظامی نمائندگی کے مطالبات کی ایک طویل تاریخ ہے وہاں کے لوگوں کے لیے مسئلہ صرف صوبے کا نام نہیں، بلکہ وسائل، ملازمتوں، تعلیم، علاج اور فیصلہ سازی تک رسائی بھی ہے آخر ایک شہری کو اپنے بنیادی مسائل کے حل کے لیے صوبائی دارالحکومت کی طرف کیوں دیکھنا پڑے؟ اس کے اپنے علاقے میں بااختیار ادارے کیوں نہیں ہو سکتے؟ ہزارہ کی آواز بھی نئی نہیں ایبٹ آباد، مانسہرہ، ہری پور اور دیگر علاقوں میں الگ صوبے کی تحریک کے حامی طویل عرصے سے انتظامی شناخت اور نمائندگی کا مطالبہ کرتے آئے ہیں اس مطالبے کے حق اور مخالفت میں دلائل موجود ہیں، مگر کیا ایک سنجیدہ سیاسی قیادت کا کام یہ نہیں کہ ان دلائل کو سنے، عوامی رائے معلوم کرے اور فیصلہ سازی کا واضح راستہ دے؟ پاکستان کا ایک بڑا معاشی مرکز، جہاں شہری روزگار، پانی، ٹرانسپورٹ، صفائی، امن و امان اور بااختیار مقامی حکومت کے سوالات سے دوچار ہیں کراچی کی آئینی حیثیت تبدیل کرنے کے مطالبے پر شدید سیاسی اختلاف موجود ہے سندھ کی وحدت کے حامیوں کے خدشات بھی سننے چاہییں اور زیادہ انتظامی خودمختاری مانگنے والوں کے دلائل بھی۔ لیکن اس اختلاف کے دوران کراچی کے شہریوں کو بنیادی سہولتوں سے محروم رہنے کے لیے نہیں کہا جا سکتا کراچی کو الگ صوبہ بنانا ہے یا نہیں، یہ آئینی اور عوامی اتفاقِ رائے کا سوال ہے لیکن کراچی کو بااختیار، جواب دہ اور موثر شہری حکومت دینا آج کی ضرورت ہے یہی اصول جنوبی پنجاب اور ہزارہ پر بھی لاگو ہوتا ہے نیا صوبہ بنانا نہ ہر مسئلے کا جادوئی حل ہے، نہ اسے ناقابلِ بحث موضوع بنایا جا سکتا ہے اگر نئے صوبے عوامی خدمات بہتر بناتے ہیں تو اس کے شواہد سامنے لائیے اگر ان سے اخراجات، علاقائی کشیدگی یا وسائل کی تقسیم کے نئے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں تو ان کا بھی کھلا حساب پیش کیجیے۔ مگر بحث سے بھاگنا، مطالبات کو مسلسل موخر کرنا اور ہر اختلاف کو اپنی سیاسی عزت کا مسئلہ بنانا، مسئلے کا حل نہیں بلاول بھٹو کہتے ہیں کہ سیاسی ری سیٹ ضروری ہے بالکل، مگر سیاسی ری سیٹ کا مطلب صرف سیاسی جماعتوں کے درمیان نئے سمجھوتے کیوں ہو؟ کیا اس میں عوام کے اختیارات، مقامی حکومتوں کی آزادی، صوبائی وسائل کی منصفانہ تقسیم اور سرکاری اداروں کی جواب دہی بھی شامل ہوگی؟ اگر نہیں، تو عام شہری کے لیے پرانے اور نئے نظام میں فرق کیا ہوگا؟ یہ سوال صرف پیپلز پارٹی سے نہیں مسلم لیگ ن، تحریک انصاف، علاقائی جماعتوں اور اقتدار میں حصہ رکھنے والی ہر سیاسی قوت سے ہے جب سیاسی قیادت عوامی مطالبات پر فیصلہ نہیں کرتی تو خلا پیدا ہوتا ہے اس خلا میں غیر منتخب قوتوں کی مداخلت کی بحث جنم لیتی ہے، اداروں کے درمیان کشیدگی بڑھتی ہے اور جمہوری عمل پر اعتماد متاثر ہوتا ہے لیکن اس کا حل کسی غیر آئینی راستے کو دعوت دینا نہیں حل یہ ہے کہ منتخب نمائندے اپنی ذمہ داری پوری کریں، پارلیمان فیصلہ کرے، صوبائی اسمبلیاں اپنا آئینی کردار ادا کریں اور عوام کو فیصلہ سازی میں حقیقی آواز دی جائے آئین کا آرٹیکل 239 صوبائی حدود میں تبدیلی کے لیے واضح پارلیمانی اور متعلقہ صوبائی اسمبلی کی دو تہائی منظوری کا تقاضا کرتا ہے یہ مشکل راستہ ہو سکتا ہے، لیکن بند راستہ نہیں۔ سیاسی جماعتیں چاہیں تو سنجیدہ مذاکرات، پارلیمانی کمیٹیوں، آزادانہ عوامی مشاورت اور قابلِ عمل انتظامی منصوبوں کے ذریعے اس عمل کو آگے بڑھا سکتی ہیں سوال یہ نہیں کہ آئین راستہ دیتا ہے یا نہیں سوال یہ ہے کہ سیاسی قیادت اس راستے پر چلنے کی سنجیدگی رکھتی ہے یا نہیں۔ ایک اور حقیقت بھی یاد رکھنی چاہیے صوبہ چھوٹا ہو یا بڑا، اگر اختیار چند خاندانوں، بااثر گروہوں اور بند کمروں تک محدود رہے تو عام آدمی کی زندگی نہیں بدلے گی عوام کو نئے گورنر ہاؤس، نئے وزیروں کی گاڑیاں اور نئی سیاسی مراعات نہیں چاہییں انہیں ایسا انتظام چاہیے جو ان کے دروازے تک انصاف، تعلیم، صحت، پانی اور روزگار کے مواقع پہنچائے اس لیے نئے صوبوں کی بحث کے ساتھ مالی وسائل کی تقسیم، انتظامی اخراجات، مقامی حکومتوں اور شہری حقوق کا واضح خاکہ بھی ضروری ہے۔ بلاول بھٹو کی تقریر کا اصل امتحان اب شروع ہوتا ہے اگر وہ سیاسی مفاہمت کی بات کرتے ہیں تو انہیں یہ بھی واضح کرنا چاہیے کہ پیپلز پارٹی کن انتظامی اصلاحات پر آمادہ ہے، کن پر اعتراض کرتی ہے اور اختلافات کے حل کے لیے کون سا قابلِ عمل راستہ پیش کرتی ہے اسی طرح وفاقی حکومت کو بھی واضح کرنا ہوگا کہ نئے صوبوں یا انتظامی اکائیوں کی تجاویز محض سیاسی گفتگو ہیں یا ان کے پیچھے سنجیدہ آئینی، مالی اور انتظامی منصوبہ موجود ہے عوام اب وعدوں کی تاریخ نہیں، فیصلوں کی تاریخ جاننا چاہتے ہیں سیاسی قیادت کے لیے بہتر راستہ یہ ہے کہ جنوبی پنجاب، ہزارہ اور کراچی کے معاملات پر الگ الگ، شفاف اور باقاعدہ مکالمہ شروع کیا جائے ہر علاقے کی تاریخ، آبادی، وسائل، سیاسی حساسیت اور عوامی خواہشات مختلف ہیں ایک ہی نسخہ سب پر مسلط نہیں کیا جا سکتا سیاسی اختلاف کو دشمنی نہ بنائیے صوبائی شناخت کو نفرت کا ہتھیار نہ بنائیے عوامی مطالبات کو غداری یا وفاداری کے سرٹیفکیٹ سے نہ ناپیے پاکستان کسی ایک جماعت، خاندان، صوبے یا طاقتور حلقے کی جاگیر نہیں اس کے شہریوں کے حقوق آئین سے آتے ہیں، کسی حکمران کے احسان سے نہیں اور یہی بات ہمارے سیاسی اکابرین کو سمجھنی ہوگی اقتدار آپ کے پاس ہو سکتا ہے، مگر اختیار عوام کی امانت ہے اس امانت کا تقاضا ہے کہ فیصلے دلیل سے ہوں، قانون کے مطابق ہوں، عوام کی شمولیت سے ہوں اور ان کے نتائج کی جواب دہی بھی قبول کی جائے بلاول بھٹو کی تقریر نے ایک بڑی بحث چھیڑی ہے اب اسے صرف اخباری سرخیوں، سیاسی جوابی حملوں اور ٹیلی وژن کے مباحثوں تک محدود نہیں رہنا چاہیے عوام کے مسائل کو حل کرنے کے لیے عملی اصلاحات کا وقت مقرر ہونا چاہیے، ذمہ دار اداروں کی نشاندہی ہونی چاہیے اور پیش رفت عوام کے سامنے آنی چاہیے کیونکہ سیاسی انا کی کوئی قیمت عوام کی زندگی سے زیادہ نہیں ہو سکتی جنوبی پنجاب کے سوال کو سنیے، ہزارہ کی آواز کو سمجھیے، کراچی کے شہریوں کے حقوق کو تسلیم کیجیے جہاں اختلاف ہے وہاں مکالمہ کیجیے، جہاں اتفاق ہے وہاں فیصلہ کیجیے، اور جہاں آئینی رکاوٹ ہے وہاں آئینی راستہ اختیار کیجیے پاکستان کو مزید سیاسی ضد نہیں، قابلِ عمل فیصلے چاہییں حکمرانو! عوام آپ سے احسان نہیں مانگ رہے وہ اپنے حقوق مانگ رہے ہیں اور حقوق کی فراہمی میں مسلسل تاخیر کا حساب آخر کار حکمرانوں کو ہی دینا پڑتا ہے۔

علم کی مسندوں پر سوال، قوم کے مستقبل کا حساب کون دے گا؟

جب تعلیمی اداروں کی ترجیحات مشکوک ہو جائیں تو ڈگریاں نہیں، نسلوں کا مستقبل خطرے میں پڑتا ہے کسی قوم کی بدقسمتی کا آغاز اس وقت نہیں ہوتا جب

تحریر: محمد اکرم چوہدری

اس کے خزانے خالی ہو جائیں، بلکہ اس وقت ہوتا ہے جب اس کے تعلیمی اداروں میں اہلیت، علمی بصیرت اور میرٹ کی بالادستی پر سوال اٹھنے لگیں خزانے دوبارہ بھرے جا سکتے ہیں، عمارتیں دوبارہ تعمیر ہو سکتی ہیں، مگر ایک نسل کے ضائع ہونے والے تعلیمی سال، ٹوٹے ہوئے خواب اور برباد ہونے والے مواقع واپس نہیں لائے جا سکتے تعلیم محض ڈگری حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ قوم کی فکری، اخلاقی اور معاشی زندگی کی بنیاد ہے یہی وجہ ہے کہ تعلیمی اداروں کی انتظامی قیادت، پالیسی سازی اور نگرانی سے متعلق ہر فیصلہ غیر معمولی احتیاط، شفافیت اور ذمہ داری کا تقاضا کرتا ہے آج ہمارے سامنے بنیادی سوال یہ نہیں کہ کسی تعلیمی ادارے کی مجلسِ انتظامیہ میں کون شامل ہے اصل سوال یہ ہے کہ ان مجالس کی تشکیل کے لیے اہلیت کا معیار کیا ہے، انتخاب کے مقاصد کتنے واضح ہیں اور ان کے فیصلوں سے تعلیم کے معیار میں کیا بہتری آتی ہے یہ سوال کسی شخصیت کی توہین نہیں، بلکہ قومی مفاد کا تقاضا ہے دنیا کی ممتاز جامعات، ہارورڈ، آکسفرڈ، کیمبرج، اسٹینفرڈ اور میساچوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، محض تاریخی شہرت کی بنیاد پر عظمت کی علامت نہیں بنیں ان کی کامیابی کے پیچھے علمی آزادی، تحقیق، مستقل پالیسی، ادارہ جاتی خودمختاری، پیشہ ورانہ اہلیت اور جواب دہی کی مضبوط روایات موجود ہیں ان جامعات کے انتظامی ڈھانچے مختلف ہیں ان کی گورننگ باڈیز میں تعلیمی ماہرین کے علاوہ دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد بھی شامل ہوتے ہیں تاہم ان اداروں کی بنیادی ترجیح علمی ترقی، مالیاتی ذمہ داری، تحقیق کی سرپرستی اور طویل المدت ادارہ جاتی مفادات کا تحفظ ہے یہاں ہمیں ایک اہم حقیقت سمجھنی چاہیے کہ کسی شخص کا تعلیم کے شعبے سے براہِ راست تعلق نہ ہونا بذاتِ خود نااہلی نہیں، مختلف پیشہ ورانہ تجربات اداروں کے لیے مفید ثابت ہو سکتے ہیں لیکن کسی بھی نامزدگی کا حقیقی جواز اسی وقت سامنے آتا ہے جب اس کے مقاصد، اہلیت کے تقاضے اور متوقع خدمات واضح ہوں قانونی اختیار اپنی جگہ اہم ہے، مگر ہر قانونی فیصلے کو عوامی اعتماد حاصل کرنے کے لیے شفافیت اور معقول جواز بھی درکار ہوتا ہے ہمارے تعلیمی نظام کی صورتحال اس بحث کو مزید سنجیدہ بنا دیتی ہے پاکستان میں لاکھوں خاندان اپنی محدود آمدن کا قابلِ ذکر حصہ بچوں کی تعلیم پر خرچ کرتے ہیں کوئی والد اپنی ضروریات کم کرتا ہے، کوئی ماں زیورات فروخت کرتی ہے، کوئی خاندان قرض لیتا ہے، صرف اس امید پر کہ تعلیم ان کے بچوں کو ایک بہتر زندگی فراہم کرے گی لیکن جب برسوں کی محنت اور بھاری اخراجات کے باوجود نوجوان مناسب روزگار، عملی مہارت اور معاشی تحفظ سے محروم رہتے ہیں تو سوال صرف ان کی ڈگری کا نہیں رہتا، پورے نظام کی افادیت کا بن جاتا ہے۔ ہمیں تسلیم کرنا ہوگا کہ روزگار کے بحران کی تمام ذمہ داری تعلیمی اداروں پر عائد نہیں ہوتی معاشی پالیسی، صنعتی ترقی اور ملازمتوں کی دستیابی بھی اہم عوامل ہیں تاہم جامعات کی ذمہ داری ضرور ہے کہ وہ طلبہ کو ایسی علمی اور عملی صلاحیتیں فراہم کریں جو بدلتی ہوئی دنیا کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہوں یونیسکو تعلیم کو پائیدار ترقی، سماجی انصاف اور مساوی مواقع کی بنیاد قرار دیتا ہے عالمی بینک نے بنیادی تعلیم میں سیکھنے کی کمزور صلاحیتوں اور تعلیمی غربت کے مسئلے کی مسلسل نشاندہی کی ہے۔ OECD کے تعلیمی جائزے بھی اس حقیقت کو نمایاں کرتے ہیں کہ کامیاب تعلیمی نظام محض عمارتوں، امتحانات اور اسناد پر انحصار نہیں کرتے بلکہ تدریسی معیار، سیکھنے کے نتائج اور موثر حکمرانی کو بنیادی اہمیت دیتے ہیں ان عالمی تجربات کی روشنی میں ہمیں اپنے تعلیمی اداروں سے چند بنیادی سوالات پوچھنے چاہییں کیا ہمارے طلبہ واقعی وہ علم حاصل کر رہے ہیں جس کی جدید دنیا کو ضرورت ہے؟ کیا اساتذہ کو تحقیق اور پیشہ ورانہ ترقی کے مناسب مواقع مل رہے ہیں؟ کیا جامعات میں آزادانہ سوچ اور تنقیدی شعور کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے؟ کیا اداروں کے انتظامی فیصلوں کو تعلیمی نتائج کے ساتھ مربوط کیا جاتا ہے؟ اور سب سے بڑھ کر، کیا عوام کو معلوم ہے کہ ان کے وسائل سے چلنے والے ادارے اپنی ذمہ داریاں کس حد تک پوری کر رہے ہیں؟ یہ سوالات محض اخباری بحث کے لیے نہیں بلکہ عملی اصلاحات کے لیے ضروری ہیں۔ پاکستانی جامعات کی عالمی درجہ بندی بھی سنجیدہ توجہ چاہتی ہے اگرچہ بعض پاکستانی اداروں نے تحقیق اور بین الاقوامی شناخت میں قابلِ قدر پیش رفت کی ہے، لیکن مجموعی طور پر اعلیٰ تعلیم کے معیار، تحقیق کے اثرات، عالمی تعاون اور تدریسی وسائل میں بہتری کی وسیع گنجائش موجود ہے عالمی درجہ بندی کسی جامعہ کی تمام خوبیوں اور خامیوں کا مکمل پیمانہ نہیں ہوتی اس کے باوجود یہ ایک مفید اشارہ ضرور فراہم کرتی ہے کہ ہم علمی مقابلے میں کہاں کھڑے ہیں اور کن شعبوں میں مزید محنت کی ضرورت ہے۔ یہاں اصل مسئلہ کسی ایک فیصلے یا ایک مجلس کی تشکیل سے کہیں زیادہ وسیع ہے ہمیں اپنے تعلیمی نظام میں ادارہ جاتی تسلسل، میرٹ، نگرانی اور احتساب کا ایسا ماحول پیدا کرنا ہوگا جس میں ہر فیصلہ علمی ترقی کی کسوٹی پر پرکھا جائے تعلیمی اداروں کی گورننگ باڈیز محض اعزازی فورم نہیں ہونی چاہییں ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ ادارے کی سمت متعین کریں، مالیاتی شفافیت یقینی بنائیں، تحقیق کی حوصلہ افزائی کریں، انتظامیہ کی کارکردگی کا جائزہ لیں اور طلبہ کے مفادات کو بنیادی اہمیت دیں اگر کسی ادارے کی مجلسِ انتظامیہ اپنے قیام کے بعد تعلیمی معیار، تحقیق، طلبہ کی سہولتوں اور انتظامی شفافیت میں قابلِ پیمائش بہتری پیدا نہیں کرتی تو اس کی کارکردگی کا جائزہ لینا ضروری ہے اس ضمن میں چند اصلاحات ناگزیر ہیں سب سے پہلے، تعلیمی اداروں میں نامزدگیوں کے لیے واضح، تحریری اور قابلِ جانچ معیارات مقرر کیے جائیں مختلف شعبوں کی نمائندگی ضرور ہو، مگر اس کا تعلق ادارے کی حقیقی ضروریات سے ہونا چاہیے دوسرے، گورننگ باڈیز کے لیے سالانہ کارکردگی کے اہداف مقرر کیے جائیں۔ تحقیق، تدریسی معیار، طلبہ کی سہولتوں، مالیاتی نظم و ضبط اور ادارہ جاتی ترقی کے نتائج عوام کے سامنے پیش کیے جائیں تیسرے، اساتذہ، محققین اور طلبہ کی موثر مشاورت کو فیصلہ سازی کا مستقل حصہ بنایا جائے جن لوگوں کی زندگیاں ان فیصلوں سے براہِ راست متاثر ہوتی ہیں، ان کی آواز کو نظرانداز کرنا دانش مندی نہیں، چوتھے، مفادات کے ممکنہ ٹکراؤ سے بچنے کے لیے واضح ضابطے ہوں ہر ذمہ دار فرد سے یہ توقع رکھی جائے کہ وہ ذاتی، گروہی یا وقتی مفادات کے بجائے ادارے کی بہتری کو مقدم رکھے پانچویں، تعلیمی اداروں کے لیے آزادانہ اور غیر جانب دار کارکردگی جانچنے کا نظام قائم کیا جائے، تاکہ کامیابی کا فیصلہ محض دعووں یا تشہیری مہمات سے نہیں بلکہ حقیقی نتائج سے ہو۔ یہ اصلاحات کسی فرد یا گروہ کے خلاف نہیں، بلکہ پورے نظام کے حق میں ہیں ہمیں یہ بھی نہیں بھولنا چاہیے کہ پاکستان کے تعلیمی اداروں میں بے شمار محنتی اساتذہ، باصلاحیت محققین اور غیر معمولی صلاحیتوں کے حامل نوجوان موجود ہیں محدود وسائل کے باوجود ان کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ملک میں علمی ترقی کی استعداد موجود ہے ضرورت صرف اس استعداد کو منصفانہ مواقع، درست قیادت اور مضبوط ادارہ جاتی نظام فراہم کرنے کی ہے تعلیم کے معاملے میں سیاسی اختلافات، سماجی تقسیم اور ذاتی پسند و ناپسند سے بالاتر ہو کر سوچنا ہوگا کسی فیصلے کو صرف اس بنیاد پر درست نہیں سمجھا جا سکتا کہ وہ قانونی اختیار کے تحت کیا گیا ہے، اور نہ ہی کسی نامزدگی کو محض تاثر یا قیاس کی بنیاد پر غلط قرار دینا مناسب ہے درست راستہ یہ ہے کہ ہر فیصلے کو شفاف معیارات، قابلِ تصدیق حقائق اور اس کے عملی نتائج کی بنیاد پر جانچا جائے ایک مہذب معاشرے میں سوال اٹھانا جرم نہیں ہوتا سوالات ہی اصلاح کی راہیں کھولتے ہیں، بشرطیکہ ان کا مقصد کردار کشی کے بجائے بہتری ہو۔ آج ہماری اصل ترجیح یہ ہونی چاہیے کہ تعلیمی ادارے ایسی جگہیں بنیں جہاں طالب علم کو اپنے مستقبل پر اعتماد ہو، استاد کو اپنی علمی آزادی کا تحفظ حاصل ہو، محقق کو وسائل میسر ہوں اور والدین کو یہ اطمینان ہو کہ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جا کے بجائے طویل المدت قومی حکمتِ عملی کے تحت چلانا ضروری ہے اگر ہم واقعی ایک باوقار، ترقی یافتہ اور خودمختار پاکستان چاہتے ہیں تو ہمیں علم، تحقیق، میرٹ اور شفافیت کو محض تقریروں کا حصہ نہیں بلکہ قومی کردار کا بنیادی اصول بنانا ہوگا یہ قوم مزید تجربات کی متحمل نہیں ہو سکتی جن کی قیمت غریب والدین کی جمع پونجی، نوجوانوں کی بے روزگاری اور آنے والی نسلوں کے غیر یقینی مستقبل کی صورت میں ادا کرنا پڑے تعلیمی اداروں کی عظمت ان کے ناموں، عمارتوں یا انتظامی عہدوں سے نہیں بلکہ اس بات سے متعین ہوتی ہے۔

بلاول: ''آتشِ نمرود'' میں ''بے خطر'' نہیں کودے

''اندر کی خبر'' لانے کے دعوے دار ساتھی کئی دنوں سے مجھے نہایت اعتماد سے اطلاع دے رہے تھے کہ آصف علی زرداری نئے صوبوں کے قیام کو رضا مند ہو چکے ہیں اور اس تناظر میں سندھ کے لیے

تحریر: نصرت جاوید

استثناء کا تقاضا نہیں کر رہے۔ یہ مگر طے نہیں ہو پا رہا کہ کراچی کو وفاقی حکومت کی نگرانی کے سپرد کر دیا جائے یا سندھ کی ساحلی پٹی پر تشکیل ہوئے ''نئے صوبے'' کا حصہ۔ صدر زرداری سے عرصہ ہوا رسمی یا غیر رسمی ملاقات نہ ہونے کے باوجود ان کے مزاج شناسا ہونے کے زعم میں مصر رہا کہ سندھ کی تقسیم پر وہ کسی صورت رضا مند نہیں ہوں گے۔ منگل کے روز بلاول بھٹو زرداری کی کراچی پریس کلب میں ہوئی طولانی تقریر نے میرے خیالات کو تصدیق فراہم کر دی ہے۔ انا کا اسیر کمینہ دل اگرچہ اس تصدیق پر سینہ پھلانے کو رضا مند نہیں ہو رہا۔ پیپلز پارٹی کے جواں سال چیئرمین نے اپنی تقریر کے دوران مولانا فضل الرحمٰن کا ذکر بھی کیا۔ چند دن قبل انہوں نے حکومتی بندوبست کی ترجیحات کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ مولانا کی تنقید کو حقائق و دلائل سے رد کرنے کے بجائے انہیں بیٹوں سمیت میڈیا پر چلائی مہم کے ذریعے کرپشن کے سنگین الزامات لگاتے ہوئے دیوار سے لگانے کی کوشش ہوئی۔ منگل کے روز ہوئے خطاب کے دوران بلاول بھٹو زرداری نے عمران کو بھی ''سیاسی قیدی'' پکارا۔ شدت سے اصرار کرتے رہے کہ حکومتی بندوبست کے لیے اقدامات پر سیاست دان سوال اٹھائیں تو کرپشن کے خلاف قائم ہوا نیب ان کے خلاف ''اچانک'' متحرک ہو جاتا ہے۔ مولانا، عمران خان اور نیب کا ذکر کرتے ہوئے پیپلز پارٹی کے چیئرمین درحقیقت یہ پیغام دے رہے تھے کہ منگل کے روز ہوئی تقریر کے بعد وہ میڈیا میں اپنے خلاف کردار کشی کی مہم ہی نہیں بلکہ کرپشن کے سنگین الزامات کے تحت بنائے مقدمات کے طومار کا سامنا بھی کر سکتے ہیں۔ ان کی ذات ہی نہیں بلکہ سندھ میں پیپلز پارٹی کی حکومت بھی منگل کے روز ہوئے خطاب کی وجہ سے مفلوج بنائی جا سکتی ہے۔ سادہ ترین الفاظ میں یہ بیان کرنا ہوگا کہ بلاول بھٹو زرداری اقبال کی بیان کردہ ''آتشِ نمرود'' میں ''بے خطر'' نہیں کودے۔ بلاول بھٹو زرداری بنیادی طور پر تنہائی پسند ہیں۔ سماجی میل ملاپ کے دوران ان کی عاجزی اور انکساری پر خلوص ہوتی ہے۔ ان کے اسلام آباد والے گھر کے لان میں سردیوں کی ایک دوپہر اکیلے میں ان کے ساتھ ہوئی طویل گفتگو کے بعد رئیس امروہوی کا ایک شعر یاد آتا رہا جو کسی شخص کی خاموشی یا مختصر الفاظ کو ''گہرے سمندروں میں سفر'' کا اظہار بتاتا ہے۔ ٹھوس اطلاعات تک عدم رسائی کے باوجود صدر زرداری کے اپنے بچوں کے ساتھ رشتے کا مشاہدہ مجھے یہ اصرار کرنے کو بھی اُکسا رہا ہے کہ بلاول بھٹو زرداری نے منگل کے روز ہوئی تقریر کے اہم نکات اپنے والد کے ساتھ تفصیل سے شیئر کیے ہوں گے۔ زرداری اگر رضا مند نہ ہوتے تو شاید بلاول مذکورہ خطاب سے گریز کرتے۔ میرا قیافہ درست ہے تو منگل کے روز ہوئے خطاب کے ممکنہ طور پر سنگین مضمرات کا سامنا کرنے کے لئے فقط بلاول ہی نہیں ان کے والد بھی پوری طرح تیار ہو چکے ہیں۔ آصف علی زرداری کے متعصب ترین ناقدین بھی یہ حقیقت تسلیم کرتے ہیں کہ موصوف نے گیارہ برس جیل کی نذر کیے۔ کرپشن کے سنگین ترین الزامات کے تحت قائم ہوئے کئی مقدمات کا سامنا کیا۔ محترمہ کی المناک شہادت کے باوجود انتقامی رویہ اختیار کرنے کے بجائے ''پاکستان کھپے'' کا نعرہ لگاتے ہوئے وسیع تر سیاسی و قومی مفاہمت کے حصول کے لئے حیران کن حد تک لچک کا مظاہرہ کرتے رہے۔ اپنے قریبی دوست تو دور کی بات ہے سرسری شناساں کی مشکلات کے ذکر سے بھی وہ پریشان ہو جاتے ہیں۔ مشکلات کی گھڑی میں ان کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ اپنے اکلوتے بیٹے کو مذکورہ تناظر میں صدر زرداری نے مشکلات کے پہاڑ کے سامنے سینہ تان کر کھڑے ہونے سے روکنے کی ہر ممکن کوشش کی ہوگی۔ وہ خطاب ہو جانے کے بعد ذہنی طور پر اب وہ اپنی ذات، خاندان اور جماعت کے خلاف آفتوں کا طوفان برداشت کرنے کو تیار ہیں۔ سوال اٹھتا ہے کہ کیوں؟ جو سوال اٹھایا ہے کہ وہ منگل کی شام سے میرے ذہن میں اٹکا ہوا ہے۔ وجہ اس کی 2008ء کے اکتوبر یا نومبر میں آصف زرداری سے ایوانِ صدر میں ہوئی ایک ملاقات ہے۔ مجھے اکیلے میں دوپہر کے کھانے کے لئے بلایا گیا تھا۔ کھانے کے دوران اور اس کے بعد معمول کی گپ شپ ہوتی رہی۔ اس کے دوران اچانک مجھے یاد آ گیا کہ ہماری ملاقات سے ایک ہی دن قبل صدر زرداری نواز شریف سے ملنے لاہور گئے تھے۔ بے تکلفی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے پوچھ لیا کہ ذات کے رپورٹر کو اس ملاقات کی تفصیل تو بتائیں۔ وہ بخوبی جانتے ہیں کہ ''آف دی ریکارڈ'' گفتگو میں ''آف دی ریکارڈ'' ہی رکھتا ہوں۔ اس کے باوجود تفصیلات کے ذکر سے گریز کو ترجیح دیتے نظر آئے۔ میں کھوجنے کو بضد رہا تو بتایا کہ مذکورہ ملاقات کے دوران نواز شریف پنجابی میں گلہ کرتے رہے کہ صدر زرداری نے مشرف کے خلاف کوئی مقدمہ بنائے بغیر اسے استعفیٰ دے کر بیرون ملک کیوں جانے دیا۔ چوتھی بار جب نواز شریف اسی سوال پر لوٹے تو بقول آصف علی زرداری انہوں نے اپنے سر پر اشارہ کیا۔ (مذکورہ ملاقات کے دوران آصف صاحب نے سندھی ٹوپی پہن رکھی تھی)۔ سر کی طرف اشارے کے بعد زرداری صاحب نے عاجزانہ برجستگی سے یہ کہا کہ ''ہم (سندھیوں) نے بہت لاشیں وصول کر لی ہیں۔ مزید وصول کرنے کی ہمت نہیں رہی''۔ یہ کہنے کے بعد نواز شریف کو یہ بتاتے ہوئے اطمینان دلانے کی کوشش کی کہ پیپلز پارٹی کی حکومت ختم ہونے کے بعد مسلم لیگ (نون) وفاق اور پنجاب میں طاقتور حکومتیں بنا سکتی ہے۔ اعلیٰ عدلیہ کا رویہ اس جماعت کے ساتھ ان دنوں دوستانہ تھا۔ وزیر اعظم منتخب ہو جانے کے بعد عوام میں از خود نوٹس لینے کی وجہ سے مسیحا مشہور ہوئی اعلیٰ عدالتوں کی مدد سے نواز شریف جنرل مشرف کے خلاف آرٹیکل (6) کے تحت مقدمات چلا سکتے ہیں۔ جو واقعہ آپ کو سنایا ہے مقصد اس کا یہ سمجھانا تھا کہ 2008ء کے ستمبر میں پاکستان کا صدر منتخب ہو جانے کے بعد آصف علی زرداری ہماری ریاست کے دائمی اداروں کی قوت و اختیار کو بخوبی جان چکے تھے اور انہیں اشتعال دلانے کو کسی صورت تیار نہیں تھے۔ 2008ء سے 2026ء تک پہنچتے ہوئے انہوں نے مذکورہ اداروں کی قوت و اختیار میں مزید وسعت اور گہرائی ہی دریافت کی ہوگی۔ اسے دریافت کیے بغیر وہ ایوانِ صدر لوٹ نہیں سکتے تھے۔

خط اور خان صاحب کو انقلاب سے وقفہ لینے کی ضرورت

عمران خان صاحب سے کئی مشترکہ دوستوں کی بدولت بے تکلفانہ شناسائی کے باوجود اکتوبر 2011ء میں ان کے بینڈ، باجہ، بارات کے ساتھ سیاسی میدان میں ''لانچ'' ہو جانے کے عمل کو تنقیدی

تحریر: منیر احمد

نگاہوں سے جانچنا شروع ہو گیا۔ اس ماہ لاہور کے مینارِ پاکستان تلے قائم وسیع و عریض چمن میں انہوں نے ایک بھرپور جلسے سے خطاب کیا تھا۔ اس جلسے سے قبل انتہائی منظم مہم کے ذریعے ملک بھر سے نوجوانوں کو لاہور جانے کے لیے متحرک کیا گیا۔ جس روز وہ جلسہ منعقد ہو رہا تھا تو یوں محسوس ہوا کہ ملک بھر سے نوجوانوں کا سیلاب مینارِ پاکستان جمع ہونے کو بے چین ہے۔

مذکورہ لانچ کے بارے میں تحفظات کا اظہار کیا تو سوشل میڈیا پر چھائے عاشقانِ عمران نے فیس بک اور ٹویٹر جیسے پلیٹ فارموں کے استعمال سے مخالفوں کی بھد اڑانے کے تمام حربے استعمال کرتے ہوئے مجھے لفافہ اور بدکردار صحافی ثابت کرنا شروع کر دیا۔ ڈھیٹ ہڈی ہونے کی وجہ سے گھبرایا نہیں۔ اپنے تحفظات مزید شدت سے بیان کرنا شروع ہو گیا۔ ذاتی شناسائی مخاصمت میں بدل گئی جس کا خمیازہ خاں صاحب کی وزارت عظمیٰ کے دوران ٹی وی سکرینوں سے دور رہ کر گوشہ گمنامی تک محدود رہتے ہوئے بھگتا۔

خود کو انا پرستی سے آزاد ہوئے ''صوفی'' کے طور پر پیش کرنے کا مجھے کوئی شوق نہیں۔ جی چاہے تو یقین کر لیں کہ بانی تحریک انصاف نے اپنے وکیل سلمان صفدر کی وساطت سے وفاقی آئینی عدالت، سپریم کورٹ آف پاکستان اور اسلام آباد ہائیکورٹ کے چیف جسٹس صاحبان کو ''انسانی بنیادوں پر'' جو ''کھلا خط'' بھجوایا ہے اسے پیر کی دوپہر تین سے زیادہ مرتبہ نہایت توجہ سے پڑھا اور جی اداس ہو گیا۔

جو خط پڑھا اس شخص کی جانب سے لکھا گیا تھا جسے نوجوانی میں ٹی وی سکرین پر جارحانہ انداز میں کرکٹ کی پچ پر بھاگتے ہوئے دن میں کئی بار دیکھا تھا۔ فاسٹ باؤلر سے مختص توانائی کی موصوف مجسم علامت تھے۔ جارحانہ توانائی کی علامت وہ شخص مگر شیکسپیئر کے تخلیق کردہ ''کنگ لیئر'' کی طرح اپنی بے بسی نہایت سادگی سے بیان کر رہا تھا۔ موصوف کے لکھوائے خط سے یاد آیا کہ وہ 74 برس کے ہو چکے ہیں۔ میں بھی ان کی عمر کی جانب رینگ رہا ہوں۔ وہاں تک پہنچنے سے قبل ہی لیکن چند ماہ پہلے میرا بلڈ پریشر بھی اکثر بے قابو ہونا شروع ہو گیا تھا۔ مختلف النوع ٹیسٹ ہوئے۔ ان سے گزرتے ہوئے ادراک ہوا کہ بلڈ پریشر قابو سے باہر ہو جائے تو دماغ کی شریانیں پھٹ سکتی ہیں۔ دل کا دورہ بھی خارج از امکان نہیں۔ انہیں ٹالنے کے لئے صبح اٹھتے ہی 4 گولیاں اور رات سونے سے قبل دیگر نوعیت کی چار مزید گولیاں کھانا پڑتی ہیں۔ دل مضطر کو قابو میں رکھنے کے لئے صبح و شام حواس کو ٹھنڈا رکھنے کی دوائی بھی لینا پڑتی ہے۔ خاں صاحب کے طبی مسائل سے یگانگت کا احساس ہوا۔ دل سے برجستہ دعا نکلی کہ رب کریم انہیں آسانیاں عطا فرمائے۔

مجھ جیسے ''متعصب ناقد'' کے جذبات کے برعکس عاشقانِ عمران کا ایک مخصوص گروہ سوشل میڈیا پر دہائی مچاتے ہوئے لوگوں کو یقین دلائے چلے جا رہا تھا کہ ان کے مرشد سے جو خط ''منسوب'' کیا گیا ہے وہ وکیل صاحب نے از خود لکھ دیا۔ ''کپتان ڈٹ کے کھڑا ہے'' والی کہانی پر اصرار نے مجھے حیران سے زیادہ پریشان کیا۔

عملی رپورٹنگ سے عرصہ ہوا ریٹائر ہو چکا ہوں۔ دو ہفتے قبل مگر بھنک پڑی کہ بانی تحریک انصاف اپنی اہلیہ کی علالت سے بہت پریشان ہیں۔ حقائق کی کھوج لگانے کو کچھ لوگوں سے رابطے کو مجبور ہوا۔ انتہائی قابل اعتماد ذرائع سے تصدیق ہو گئی کہ جو اطلاع مجھ تک پہنچی تھی وہ درست ہے۔ بشریٰ بی بی کی آنکھ کو سرجری درکار ہے اور اس کے لیے جیل کا ماحول مناسب نہیں۔ خاں صاحب اپنی ذات کو بشریٰ بی بی کی مشکلات کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں۔ انہیں آسانیاں فراہم کرنے کے لئے لچک دکھانے کو آمادہ ہیں۔ بشریٰ بی بی کی جیل یا ہسپتال منتقلی کے بعد ان کی تشویش میں کمی ہو سکتی ہے جو بلڈ پریشر کو قابو میں رکھنے کے کام بھی آ سکتی ہے۔

اپنی اہلیہ کی مشکلات سے گھبرا کر 74 برس کی عمر کا شخص لچک دکھانے کو آمادہ ہے تو اسے ''شیر بن شیر'' کہتے ہوئے ''ڈٹ کر کھڑے رہنے'' کا مشورہ دینے والے عاشقان درحقیقت اپنے خوابوں میں موجود ہیرو کے المناک انجام کے منتظر ہیں۔ ان کے ساتھ خدانخواستہ کوئی سانحہ ہو گیا تو یہ عاشقان مرثیہ خواں بن کر سوشل میڈیا پر مجھ جیسے ''ٹاؤٹ'' صحافیوں کی مذمت کے سوا کچھ اور نہیں کر پائیں گے۔ خود ساختہ عاشقانِ عمران کے علاوہ مجھے مسلم لیگ (نون) کے چند وزراء کے بیانات نے بھی پریشان کیا۔ نواز شریف صاحب کو بھی 1990ء کے برس سے 2017ء تک ''قدم بڑھاؤ...'' کا یقین دلاتے ہوئے تخت یا تختہ والے معرکوں کی جانب دھکیلا گیا تھا۔ موصوف نے قدم بڑھائے تو بالآخر خود کو تنہا کھڑا پایا۔ جنرل مشرف اور عمران خان کی وزارت عظمیٰ کے دوران سعودی عرب اور بعد ازاں لندن میں جلاوطنی کے طویل برس گزارنا پڑے۔ بالآخر لچک دکھاتے ہوئے وطن واپسی کی راہ بنائی۔

فانی انسانوں میں سے ''ہیرو'' تلاش کرنے کی کاوشوں پر غور کرتا ہوں تو 1981ء کا برس یاد آ جاتا ہے۔ طویل بے روزگاری سے اُکتا کر مزید تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے لندن چلا گیا تھا۔ اس شہر میں لیکن قرار نصیب نہ ہوا۔ وطن کی یاد تنگ کرتی۔ صحافت کی سختیاں برداشت کرنے کو جی مچلتا۔ بے روزگاری کی تمنا مٹنے کا نام نہ لیتی۔ پیپلز پارٹی سے تعلق رکھنے والے بے تحاشہ کارکن اور صفِ اول کے چند رہنما لندن میں سیاسی پناہ گزین ہوئے رہ رہے تھے۔ متوسط طبقے سے اٹھے اکثر کارکن سوشل سکیورٹی پر زندہ تھے۔ کسی کے پاس بھی وطن لوٹنے کی حکمت عملی موجود نہ تھی۔ فقط ذوالفقار علی بھٹو کے ''انقلابی ایام'' کو یاد رکھتے اور اس خواہش کا مسلسل اظہار کہ بیگم نصرت بھٹو اور محترمہ بے نظیر بھٹو جنرل ضیاء کے مقابلے میں ڈٹی رہیں۔

دریں اثناء بیگم نصرت بھٹو طبی معائنے کے لئے نظر بندی سے ہسپتال طبی معائنے کے لئے لے جائی گئیں تو چند معالجین نے ان کے پھیپھڑوں میں سرطان جیسا موذی مرض نمودار ہونے کے شبے کا اظہار کیا۔ لندن میں مقیم پیپلز پارٹی کے جید ''جیالوں'' کا ہجوم ان کی مشکلیں آسان کرنے کا کوئی طریقہ دریافت نہ کر پایا۔ ایسے عالم میں بھٹو صاحب کے وفادار دوست اور دانتوں کے معالج ڈاکٹر ظفر نیازی تن تنہا لندن کے مشہور پکاڈلی سرکس کے ایک علاقے میں تین منزلہ بوسیدہ عمارت کی آخری منزل میں قائم ایک کمرے میں دفتر بنانے کے قابل ہو گئے۔ دل کا عارضہ لاحق ہونے کے باوجود سیڑھیاں چڑھ کر علی الصبح وہاں پہنچ جاتے اور بیگم صاحبہ کی مناسب تشخیص اور علاج کے لئے ایسے افراد سے خط و کتابت میں مصروف رہتے جو جنرل ضیاء پر اثر انداز ہو سکتے تھے۔ ان کی لگن نے مجھے شدید متاثر کیا اور احتراماً ان کے لیے خط ٹائپ کرنا شروع کر دیے۔ ڈاکٹر نیازی کی مدد کرنے کے بجائے ''جیالے'' سرگوشی میں مجھے یہ بتاتے کہ وہ ''سی آئی اے کے بندے ہیں''۔ بیگم نصرت بھٹو کو پاکستان سے باہر نکلوا کر پیپلز پارٹی کی ''انقلابی تحریک'' کو کمزور کرنا چاہ رہے ہیں۔ بیگم صاحبہ کی خوش بختی کہ ڈاکٹر نیازی مرحوم نے ''سی آئی اے کی ہدایات'' پر عمل جاری رکھا اور بالآخر فرانسیسی صدر تک رسائی حاصل کر لی۔

بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی امدادی رقم سے کٹوتیاں، حکام ناکام

غریبوں کی امدادی رقم پر مبینہ کٹوتیاں، بی آئی ایس پی ادائیگی نظام سوالیہ نشان بن گیا، سندھ میں مستحق خواتین سے 1500 سے 2000 روپے تک کٹوتی کی شکایات، بی آئی ایس پی نے کارروائی کرتے ہوئے ایجنٹس کے خلاف مقدمات درج اور گرفتاریاں کیں نوابشاہ شہر سمیت ضلع شہید بینظیر آباد کے مختلف علاقوں میں بھی

تحریر: شوکت لاشاری

مستحقین کی شکایات کی تحقیقات اور ادائیگی مراکز کی سخت نگرانی کا مطالبہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت ملک کے غریب اور مستحق خاندانوں کو فراہم کی جانے والی مالی امداد میں مبینہ غیر قانونی کٹوتیوں کا معاملہ سنگین صورت اختیار کرتا جا رہا ہے، سندھ کے مختلف اضلاع سے مستحق خواتین کی جانب سے امدادی رقم مکمل نہ ملنے اور ادائیگی کے عوض رقم طلب کیے جانے کی شکایات سامنے آنے کے بعد بی آئی ایس پی کے ادائیگی نظام کی شفافیت پر سوالات اٹھنے لگے ہیں، جبکہ پروگرام انتظامیہ نے بھی غیر قانونی کٹوتیوں میں ملوث ایجنٹس کے خلاف مقدمات درج اور گرفتاریاں کیے جانے کی تصدیق کی ہے سرکاری طور پر بی آئی ایس پی نے واضح کیا ہے کہ مستحقین کو امدادی رقم بغیر کسی کٹوتی کے مکمل وصول کرنے کا حق حاصل ہے اور ادائیگی کے دوران کسی بھی قسم کی غیر مجاز کٹوتی کی اجازت نہیں۔ بی آئی ایس پی کی جانب سے مستحق خواتین کو ہدایت کی گئی ہے کہ رقم وصول کرتے وقت مکمل رقم گنیں، رسید ضرور حاصل کریں اور اگر رقم میں کسی قسم کی کٹوتی کی جائے تو فوری طور پر شکایت درج کرائیں تازہ سرکاری کارروائی کے مطابق بی آئی ایس پی کے سیکریٹری عامر علی احمد کی زیر نگرانی شکایات کے ازالے کے لیے ہونے والی کارروائی میں 897 شکایات حل کی گئیں جبکہ 14 لاکھ روپے سے زائد رقم کی ریکوری کی گئی۔ غیر قانونی کٹوتیوں میں ملوث ایجنٹس کے خلاف 12 ایف آئی آرز درج اور 8 ایجنٹس گرفتار کیے جانے کی بھی سرکاری طور پر تصدیق کی گئی ہے۔ ایک مستحق کی رقم غیر مجاز طور پر نکلوانے کے معاملے میں متعلقہ سرکاری اہلکار کے خلاف معطلی کے احکامات بھی جاری کیے گئے سندھ میں صورتحال کی سنگینی کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ اگست 2026 میں شائع رپورٹ کے مطابق حیدرآباد سمیت سندھ کے مختلف علاقوں میں مستحقین نے ادائیگی کے دوران 1500 سے 2000 روپے تک کی مبینہ کٹوتیوں کی شکایات کیں۔ رپورٹ کے مطابق صرف حیدرآباد میں تقریباً 44 ہزار مستحقین ہیں، اور اگر فی مستحق 2000 روپے کی کٹوتی کا الزام درست ہو تو ایک ہی ادائیگی مرحلے میں کروڑوں روپے کی رقم متاثر ہو سکتی ہے۔ ٹنڈو اللہ یار اور حیدرآباد کے بعض مستحقین نے بھی مقررہ رقم سے کم ادائیگی کی شکایات کیں۔ اس صورتحال نے یہ سوال بھی اٹھایا ہے کہ دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والی غریب خواتین، جو پہلے ہی مالی مشکلات کا شکار ہیں، اگر ادائیگی مرکز پر رقم کم ملنے کے باوجود شکایت نہ کر سکیں تو ان کے نقصان کا ازالہ کیسے ہوگا۔

دوسری جانب قومی اسمبلی میں پیش کیے گئے سرکاری ریکارڈ کے مطابق حکومت نے ادائیگی کے مقام پر غیر مجاز کٹوتیوں کے خاتمے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں، جن میں بائیومیٹرک تصدیق، فیلڈ مانیٹرنگ، شکایات کے فوری ازالے اور غیر قانونی کٹوتی کرنے والے ادائیگی ایجنٹس کے خلاف رقم کی ریکوری، بلیک لسٹنگ اور قانونی کارروائی شامل ہے۔ حکومت نے ادائیگی کے نظام کو مزید شفاف بنانے کے لیے سوشل پروٹیکشن والٹ کی طرف منتقلی کو بھی اہم اقدام قرار دیا ہے بی آئی ایس پی کے مطابق سوشل پروٹیکشن والٹ کا مقصد مستحق خواتین کو براہ راست ان کے ذاتی ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے ذریعے رقم تک رسائی دینا اور ادائیگی کے عمل میں ایجنٹس اور درمیانی افراد پر انحصار کم کرنا ہے، تاکہ غیر قانونی کٹوتیوں کے امکانات کو کم سے کم کیا جا سکے۔

قبل ازیں بی آئی ایس پی کے سکھر زون میں بھی مستحقین کی رقوم سے کٹوتیوں کی شکایات پر 139 سے زائد ایجنٹس کو بلاک کیا گیا تھا اور مستحق خواتین کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ کسی بھی ڈیوائس ہولڈر یا ایجنٹ کو اپنی امدادی رقم میں سے کوئی رقم نہ دیں ادھر بی آئی ایس پی نے فراڈ اور جعل سازی سے بچنے کے لیے واضح کیا ہے کہ پروگرام کا سرکاری پیغام صرف 8171 سے موصول ہوتا ہے، جبکہ رجسٹریشن یا سروے کے لیے کوئی فیس نہیں لی جاتی۔ کسی دوسرے نمبر سے موصول ہونے والے پیغام یا امداد دلوانے کے نام پر رقم طلب کرنے والے افراد سے ہوشیار رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ شکایات کے لیے بی آئی ایس پی کی ٹول فری ہیلپ لائن 0800-26477 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے شہید بینظیر آباد ضلع کے مستحقین نے مطالبہ کیا ہے کہ نوابشاہ سمیت ضلع بھر کے تمام ادائیگی مراکز، ریٹیل ایجنٹس اور بائیومیٹرک ڈیوائس ہولڈرز کی کڑی نگرانی کی جائے، مستحق خواتین کو مقررہ رقم کی مکمل ادائیگی یقینی بنائی جائے اور کسی بھی قسم کی کٹوتی کی شکایت سامنے آنے پر فوری تحقیقات کر کے ملوث عناصر کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے مستحقین کا کہنا ہے کہ BISP پروگرام غریب خاندانوں کے لیے حکومتی امداد کا اہم ذریعہ ہے، اس لیے اس رقم میں غیر قانونی کٹوتی صرف ایک فرد کے ساتھ زیادتی نہیں بلکہ ریاستی امداد کے بنیادی مقصد کو متاثر کرنے کے مترادف ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کیا کہ کٹوتی میں ملوث افراد کو صرف ادائیگی کے نظام سے نکالنے کے بجائے ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے اور مستحقین سے وصول کی گئی رقم واپس دلائی جائے بی آئی ایس پی کا واضح پیغام: مستحق خاتون اپنی رقم مکمل وصول کرے، رقم گن کر لے، رسید حاصل کرے اور کٹوتی کی صورت میں شکایت درج کرائے۔

تین سال کی جان کنی

رحیم یار خاں کی فاطمہ جسے اسلام آباد میں قتل کیا گیا، اس کی پوسٹ مارٹم رپورٹ آ گئی ہے جس کے مطابق اس کے پورے جسم پر زخموں کے نشان تھے۔ لیکن زخموں کے نشان ہونا خبر نہیں ہے، خبر یہ بھی

تحریر: عبداللہ طارق سہیل

نہیں ہے کہ اس کے جسم پر پرانے زخموں کے بھی نشانات تھے، خبر یہ ہے کہ اس کے پرانے زخموں کا کبھی علاج نہیں کرایا گیا۔ جسم پر جگہ جگہ لگے زخم درد کرتے ہوں، ان سے ٹیسیں اٹھتی ہوں اور ان پر مرہم بھی نہ لگا ہو، درد کش دوا بھی نہ کھائی ہو اور ایسے میں کام کرنا پڑے، ایسا کام جو صبح سے شروع ہو اور رات گئے تک جاری رہے اور نئی مار بھی کھانا پڑے تو کیسا لگتا ہے۔

پوسٹ مارٹم رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 13 سالہ فاطمہ کو سب سے زیادہ بازوؤں، کمر اور گھٹنوں پر ڈنڈے مارے جاتے تھے۔ گھٹنے پر ایک ضرب بھی لگے تو درد کی شدت کچھ لمحوں کیلئے پاگل کر دیتی ہے۔ فاطمہ تو مسلسل پاگل رہتی ہوگی۔

فاطمہ کو جب رحیم یار خاں سے چائلڈ لیبر اور بانڈڈ لیبر کیلئے اسلام آباد لایا گیا تو اس کی عمر دس سال تھی۔ اور اس کے یہ تین چار سال دراصل نزع مسلسل کے سال تھے۔ جان کنی کا وہ مرحلہ جو تین سال تک طاری رہا

افریقہ کے بعض ممالک میں بھی چائلڈ اور بانڈڈ لیبر ہوتی ہے۔ بچوں کو زبردستی جنگوں اور خانہ جنگیوں کیلئے کم عمر فوجی کے طور پر بھرتی کیا جاتا ہے لیکن یہ بچے خوش قسمت ہوتے ہیں۔ فوجی کیمپوں میں انہیں مارا پیٹا نہیں جاتا۔ ظاہر ہے، پٹیں گے تو لڑیں گے کیسے، پھر ان خوش نصیبوں کو آسان موت ملتی ہے۔ دشمن کی طرف سے گولی یا گولہ آیا اور زندگی کا فسانہ ختم۔ چند سیکنڈ کی جان کنی۔ پاکستان کی چائلڈ بانڈڈ لیبر کی طرح نزع کا عالم تین تین سال تک نہیں پھیل جاتا۔

فاطمہ کے قاتل بااثر لوگ ہیں۔ ایف آئی اے کے ڈپٹی ڈائریکٹر کی بیوی ایک قاری کے ساتھ مل کر اسے ہر روز ہر پہر مارتی تھی۔ قاری کو کس لئے بلایا؟ ایک تو اس لئے کہ قاریوں کے پاس مدرسے کے بچوں کو مارنے، ہلاک کرنے کا وسیع تجربہ ہوتا ہے۔ دوسرے یہ محترمہ عورت ذات تھیں، نازو نعم سے پلی تھیں، مارتے مارتے تھک جاتی ہوں گی، ساتھ دینے والا کوئی تو چاہیے ہی تھا۔

فی الحال گرفتار ہے، کب تک رہے گی۔ زیادہ دن گرفتار رہنے کا امکان تو بالکل نہیں۔

پاکستان بالعموم اور پنجاب میں بالخصوص چائلڈ لیبر، بانڈڈ لیبر عام ہے، ان ''غلاموں'' کی موت کی خبریں تو اتر سے آیا کرتی ہیں۔ کئی بار قاتل گرفتار ہونے کی خبر بھی آ جاتی ہے۔ اس کے بعد کیا ہوتا ہے، کسی کو پتہ ہے نہ جاننے کی خواہش۔ یہ کوئی امریکہ، یورپ بلکہ، حتیٰ کہ بھارت بھی نہیں ہے جہاں کوئی بچہ قتل ہو جائے تو ہفتوں مہینوں نہیں برسوں اخبارات اور میڈیا پر یہ خبر چھائی رہتی ہے، ایک کہرام مچا رہتا ہے۔ ہمارے ہاں بالعموم یہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی معلوم کرنا چاہے کہ قاتل کا کیا بنا تو وہ اس علاقے میں چلا جاتا ہے یا فون پر معلومات لیتا ہے تو پتہ چلتا ہے کہ ارے وہ فلانے کی بات کرتے ہو؟ وہ تو کب کا رہا ہو چکا، مزے سے رہ رہا ہے، یا یہ کہ ارے، وہ تو کب کا بری بھی ہو چکا۔

ملتان میں ایک آدمی نے چائلڈ بانڈڈ لیبر کو گاڑی سے کچل کر ہلاک کر دیا تھا، اسے اگلے ہی روز سزا مل گئی اس لئے کہ میڈیا ہائپ برپا ہو گئی تھی۔ سینکڑوں ہزاروں بچے قتل ہوئے، ہائپ ان میں سے صرف تین مقتولوں کو ملی، تینوں وارداتوں میں قاتل مارے گئے۔ ایک ضیاء الحق کے دور میں پپو نام کا بچہ تھا، دوسری قصور کی زینب اور تیسرا ملتان کا بچہ۔ باقی سینکڑوں ہزاروں چائلڈ لیبر کے قاتل بے فکر مزے کی زندگی گزار رہے ہیں۔ ہاں، جیل میں گزرے چند دنوں کی تلخ یادا نکے ساتھ رہتی ہے۔ اس کڑواہٹ کا ازالہ وہ نئی چائلڈ لیبر رکھ کر کر ہی لیتے ہیں۔

پاکستان میں کم عمری کی شادی روکنے کیلئے قانون نہ صرف بنا ہے بلکہ اس پر سختی سے عمل بھی ہو رہا ہے۔ شادی کی عمر ایک مہینہ بلکہ ایک ہفتہ بھی کم ہو تو شادی کرانے والے اسی لمحے جیل میں ڈال دیئے جاتے ہیں۔ چائلڈ لیبر کی عمر کا قانون تو شاید پاکستان میں ہے لیکن عرصہ دراز سے لاپتہ ہے۔ چائلڈ لیبر ہو یا بانڈڈ لیبر، عملاً اسے سرکاری تحفظ حاصل ہے۔ اس لئے کبھی، کسی کو سزا نہیں ہوئی۔ ہاں اوپر بتائے گئے تین کیس ایک استثنا ہیں اور وجہ استثنا کی ''میڈیا ہائپ'' ہے اور میڈیا ہائپ تو وہ موسمیاتی سائیکلون ہے۔

بقیہ اُستمان 01

کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف کو بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، سماجی ترقی اور معاشی خوشحالی کے لیے جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کے حوالے سے بھی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے پاک فوج کے جوانوں سے ملاقات کی اور مشکل آپریشنل حالات کے باوجود ان کی اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیتوں، غیر معمولی آپریشنل تیاری اور مادرِ وطن کے دفاع کے لیے غیر متزلزل عزم کو سراہا۔ انہوں نے جوانوں کے حوصلے اور جذبے کی تعریف کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاک فوج بلوچستان میں امن، خوشحالی اور پائیدار ترقی کے قیام کے لیے صوبے کے عوام کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کی ترقی، امن و استحکام اور عوام کی خوشحالی قومی ترجیحات کا اہم حصہ ہیں۔ قبل ازیں تربت آمد پر کور کمانڈر بلوچستان نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا استقبال کیا۔

بقیہ اُستمان 02

کارکردگی سے مطمئن ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں بلاول بھٹو نے کہا کہ اگر انہوں نے کوئی بیان دیا ہے تو اس پر بحث کے ساتھ یہ کہنا کہ فیصلہ پہلے ہی ہو چکا ہے، سمجھ سے بالاتر ہے۔ اگر فیصلہ ہو چکا ہے تو پھر بحث کس بات کی ہے اور ان کی رائے کے اظہار پر اعتراض کیوں کیا جا رہا ہے؟ کیا انہیں اپنی رائے دینے کی آزادی بھی نہیں؟ سیاسی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ بعض سیاست دان خاموش رہنے کو بہتر سمجھتے ہیں، جبکہ کچھ کی تاریخ رہی ہے کہ جیل جانے کے بعد اپنے موقف میں تبدیلی لے آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ پاکستان تحریک انصاف پر تنقید کرتے ہیں، تاہم پارلیمنٹ میں پہلے دن سے ان کا موقف رہا ہے کہ سیاسی مسائل کا حل سیاست دانوں کو خود نکالنا چاہیے۔ بلاول بھٹو زرداری نے سندھ کی تقسیم اور ریفرنڈم سے متعلق مطالبات پر کہا کہ وہ نہیں سمجھتے کہ ریفرنڈم کا مطالبہ کرنے والے اسے کروا بھی سکیں گے۔ انہوں نے مخالفین کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ سندھ کی تقسیم کا نعرہ لے کر کراچی سے باہر نکل کر دکھائیں۔ کراچی کے انتظامی اور شہری مسائل پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شہر کا کسی دوسرے شہر سے موازنہ نہیں کیا جاسکتا۔

بقیہ اُستمان 03

کیا۔ ریسکیو 1122 کی رپورٹ کے مطابق حادثہ صبح تقریباً10 بجے مکران کوسٹل ہائی وے این 10 پر اورماڑہ کے علاقے بسول کے قریب پیش آیا، جہاں تربت سے کراچی جانے والی مسافر کوچ، جسے آزاد دشت کوچ بتایا گیا ہے، مخالف سمت سے آنے والے ایل پی جی باؤزر سے ٹکرا گئی۔ بس میں مردوں، خواتین اور بچوں سمیت 40 سے زائد مسافر سوار تھے۔ تصادم کے فوری بعد دونوں گاڑیوں میں آگ لگ گئی، جس کے نتیجے میں جانی نقصان میں اضافہ ہوا۔ اطلاع ملتے ہی ریسکیو1122 اورماڑہ اور پسنی کی ٹیمیں 35منٹ کے اندر جائے حادثہ پر پہنچ گئیں۔ ریسکیو اہلکاروں، فائر فائٹرز، ایدھی فاؤنڈیشن اور دیگر امدادی اداروں نے مشترکہ طور پر آگ بجھانے اور متاثرین کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کا آپریشن شروع کیا۔

بقیہ اُستمان 04

جنرل رفعت دالکران نے بھی خصوصی شرکت کی۔ سربراہ پاک فضائیہ، ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو بھی اس موقع پر موجود تھے۔ مہمانِ خصوصی کی آمد پر ایئر آفیسر کمانڈنگ، پی اے ایف اکیڈمی اصغر خان، ایئر وائس مارشل حسن فیصل نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ مہمانِ خصوصی نے اپنے خطاب میں گریجویشن مکمل کرنے والے کیڈٹس کو کامیابی پر مبارک باد پیش کرتے ہوئے ان کی شاندار پریڈ، مثالی نظم و ضبط اور اعلیٰ پیشہ ورانہ تربیت کو سراہا۔

بقیہ اُستمان 05

کیا کہ بھتہ خوری، اسمگلنگ، منشیات اور دیگر منظم جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز سخت اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ علاقے کو جرائم پیشہ سرگرمیوں سے پاک کر کے عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ اس سلسلے میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی، رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات سمیت متعلقہ ڈویژن کے کمشنر، ڈی آئی جی اور ڈپٹی کمشنر نے شرکت کی۔

بقیہ اُستمان 06

کارروائیوں کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم 22 خوارج کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک سے غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک آپریشن عزم استحکام کے تحت کارروائیاں جاری رہیں گی۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 16 اور 17 نومبر کو خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع میں سکیورٹی فورسز کی جانب سے کامیاب کارروائیاں کی گئیں۔ جنوبی وزیرستان میں خوارج کی موجودگی کی اطلاع پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا گیا، سکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائی اور شدید فائرنگ کے تبادلے میں 15 خوارج ہلاک ہو گئے۔

بقیہ اُستمان 07

استحکام کی جانب بڑھ رہا ہے، پاکستان خطے میں امن کی بحالی کے لیے مسلسل کوششیں کر رہا ہے اور ایران اور امریکا کے ساتھ دوست اور برادر ممالک کی معاونت سے رابطے جاری رکھے ہوئے ہے، امید ہے پاکستان اس صورتحال پر قابو پانے میں کامیاب ہوگا اور خطے میں امن بحال ہونے کی صورت میں ملک غیر معمولی اقتصادی ترقی کی جانب پیش قدمی کر سکے گا۔ وہ جمعرات کو یہاں امریکن بزنس کونسل پاکستان کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔

بقیہ اُستمان 08

تعاون بڑھانے کے لئے دونوں وزارت داخلہ کے درمیان کوآرڈینیشن کو بہتر بنانے کا فیصلہ کیا گیا، قطر نیشنل پولیس اکیڈمی میں جدید فائرنگ رینج بنائے گی۔ محسن نقوی نے کہا کہ آپ کا دورہ پاکستان تعلقات کو مزید مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ محسن نقوی نے کہا کہ قطر کی جانب سے اے این ایف کو جدید سکینرز کی فراہمی پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور قطر کی متعلقہ ایجنسیوں کے درمیان مشترکہ آپریشنز اور معلومات کا تبادلہ جاری ہے، پاکستان اور قطر کے مشترکہ تعاون سے گزشتہ چار سال میں منشیات کے 300 کیسز پکڑے گئے۔ محسن نقوی نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں منشیات کی سمگلنگ میں ہماری سرزمین ہرگز استعمال نا ہو، سائبر کرائم ایک بین الاقوامی مسئلہ ہے، اس کے تدارک کے لیے پاکستان بھرپور اقدامات کر رہا ہے۔ قطری وزیر داخلہ نے کہا کہ پاک قطر وزارت داخلہ کے درمیان باہمی تعاون مثالی ہے، اسے مزید مضبوط بنائیں گے اور وسعت دیں گے۔ قطری وزیر داخلہ نے کہا کہ مل کر پاکستان اور قطر کے تعلقات کو نئی جہت تک پہنچا سکتے ہیں، پاکستان اور قطر کے درمیان تعاون کے فروغ کے لیے ہماری ٹیم ہر وقت دستیاب اور تیار ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے فائرنگ رینج بنانے میں تعاون پر قطری ہم منصب کا شکریہ ادا کیا۔ پاکستان میں قطر کے سفیر اور قطر کی وزارت داخلہ کے اعلیٰ حکام اس موقع پر موجود تھے۔ زیر مملکت طلال چوہدری، وفاقی سیکرٹری داخلہ، سپیشل سیکرٹری داخلہ، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ، ڈی جی اینٹی نارکوٹکس فورس، ڈی جی این سی سی آئی اے، ڈی جی پاسپورٹس اینڈ امیگریشن، کمانڈنٹ نیشنل پولیس اکیڈمی، ڈی جی نیشنل فرانزک ایجنسی، چیف کمشنر اسلام آباد، آئی جی اسلام آباد پولیس اور اعلیٰ حکام بھی اس موقع پر موجود تھے۔

بقیہ اُستمان 09

محروم ہیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام اور سوئی سدرن گیس کمپنی (SSGC) سے مطالبہ کیا کہ موسم سرما کی شدت کے پیش نظر صوبے کے عوام کو گیس کی بلا تعطل فراہمی اور پریشر کی بحالی کے لیے فوری عملی اقدامات کیے جائیں۔ صوبے میں امن و امان اور انصاف کی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے رکن بلوچستان اسمبلی نے کہا کہ اسماجنگ کو تاحال انصاف نہیں مل سکا اور اس سنگین کیس میں ملوث اغوا کار اور قاتل ابھی تک قانون کی گرفت سے آزاد اور محفوظ ہاتھوں میں ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ متاثرہ خاندان کو فوری انصاف فراہم کرتے ہوئے ملزمان کو عبرتناک سزا دی جائے۔ نئے انتظامی یونٹس کے قیام کے حوالے سے جاری بحث پر اپنا مقف واضح کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمن نے کہا کہ نئے انتظامی یونٹس بنانا کوئی گناہ نہیں ہے، تاہم اس اہم اقدام کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان باہمی اتفاق رائے انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے کو کفر و اسلام یا قومیتوں کا مسئلہ بنانے کے بجائے خالصتاً ایک انتظامی معاملے کے طور پر دیکھا جانا چاہیے تاکہ عوامی مسائل کا بہتر حل نکل سکے۔

بقیہ اُستمان 10

شخصیات سے ملاقات کی۔ اس موقع پر سنگاپور میں پاکستان کی ہائی کمشنر رابعہ شفیق کی جانب سے پاکستان ہاؤس میں عشائیے کا اہتمام کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وزیر خزانہ نے شرکاء کو ملکی معیشت میں بہتری، معاشی استحکام اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے حکومت کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات اور اصلاحاتی پالیسیوں سے آگاہ کیا۔

بقیہ اُستمان 11

ہے کہ اس دوستی کے تحفظ اور فروغ کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور حقائق پر مبنی سٹریٹجک کمیونیکیشن کا مؤثر نظام وضع کیا جائے۔ وہ جمعرات کو یہاں ترکیہ کے سفارت خانہ اور انسٹیٹیوٹ آف سٹریٹجک سٹڈیز کے اشتراک سے علاقائی سلامتی کے ڈھانچے کی از سرنو تشکیل: ترکیہ اور پاکستان کے تناظر میں سٹریٹجک شراکت داری اور کثیر الجہتی تعاون کے موضوع پر منعقدہ سٹارٹ کام پبلک فورم سے خطاب کر رہے تھے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ پاکستان اور ترکیہ کی دوستی کی بنیاد پاکستان کے قیام سے بھی پہلے رکھی گئی تھی۔ برصغیر کے مسلمانوں نے ترکیہ کے اپنے مسلمان بھائیوں کی مدد کے لیے غیر معمولی قربانیاں دیں۔

بقیہ اُستمان 12

میں گھرے علاقوں میں امن مشنز میں اچانک کمی انسانی سلامتی کے خطرات مزید بڑھا سکتی ہے، امن مشنز کے مینڈیٹ حقیقت پسندانہ، وسائل سے بھرپور اور دیرپا سیاسی حل سے ہم آہنگ ہونے چاہئیں۔ خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ امن مشنز کے مینڈیٹ کی تشکیل میں فوجی اور پولیس دستے فراہم کرنے والے ممالک کو مؤثر نمائندگی ملنی چاہیے، امن صرف جنگ نہ ہونے کا نام نہیں، پائیدار استحکام کیلئے انسانی سلامتی کو ترجیح دینا ہوگی، موسمیاتی تبدیلی، غذائی عدم تحفظ اور معاشی کمزوری تنازعات کو مزید ہوا دے رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 13

کے تعلیمی نظام کے مستقبل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ قیادت کی نشوونما میں تعلیم کے کردار پر گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر احسن اقبال نے اس بات پر زور دیا کہ طلبہ یونینز نوجوانوں میں قائدانہ صلاحیتیں پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اپنے ذاتی تجربے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ طلبہ یونینز اور طلبہ سیاست میں شرکت نے ان کی اپنی قائدانہ صلاحیتوں کی نشوونما میں نمایاں کردار ادا کیا۔ وفاقی وزیر نے طلبہ یونینز کی بحالی پر زور دیتے ہوئے ان کی بحالی کے لیے نظرثانی کی درخواست دائر کرنے کی تجویز پیش کی، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ جامعات کو قومی سطح کی جماعتی سیاست کے اثرات سے آزاد رہنا چاہیے تاکہ طلبہ تعلیمی ماحول کو متاثر کیے بغیر اپنی قائدانہ اور نمائندہ صلاحیتوں کو فروغ دے سکیں۔

بقیہ اُستمان 14

اثرات سے نمٹنے کی صلاحیت بڑھانے، قدرتی آفات سے نمٹنے کی تیاری اور ڈیجیٹل جدت کے شعبوں میں باہمی تعاون کے مواقع پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ نائب وزیراعظم نے پاکستان اور آسیان کے رکن ممالک کی کاروباری برادریوں کے درمیان قریبی روابط کے فروغ کے وسیع امکانات کو اجاگر کیا۔

بقیہ اُستمان 15

جو آنے والی امریکی حکومتوں کے لیے بھی قابلِ عمل رہے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ امریکی فوج اس وقت تک ایران میں موجود رہیں گے جب تک ایسا معاہدہ حاصل نہیں ہو جاتا۔ ان کا کہنا تھا کہ کسی نہ کسی طریقے سے ہم اس معاملے کو مکمل طور پر ختم کر دیں گے۔ امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ ایران کی صورت حال اچھی نہیں اور اس کی فوجی صلاحیتوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ ٹرمپ کے مطابق ایران کی قیادت، بحری جہاز اور طیارے ختم ہو چکے ہیں۔

بقیہ اُستمان 16

مفاد کی ہے، نئے صوبوں کی مخالفت مفاد بچانے کیلئے ہے۔ اسلام آباد میں ایک تقریب سے خطاب میں شاہد خاقان عباسی نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری کے والد صدر مملکت ہیں اور ان کی جماعت وفاق میں اتحادی ہے، دو صوبائی حکومتیں ان کے پاس ہیں۔ شاہد خاقان عباسی نے کہا کہ اگر بلاول بھٹو زرداری کسی کو سیاسی قیدی سمجھتے ہیں تو وہ حکومت میں ہیں کچھ کریں، میں ہر اس بات کی حمایت کروں گا جس کی حمایت عوام کرتے ہیں، سوال یہ ہے کہ نئے صوبوں کا خاکہ کیا ہوگا، اور کیا نئے صوبے بننے سے پرانے رہیں گے یا نہیں؟۔ سابق وزیراعظم نے کہا کہ نئے صوبوں کا خاکہ کیا ہوگا یہ معمولی بات نہیں ہے، چہرے بدلنے سے بات نہیں بنے گی بلکہ عوام کی رائے کا احترام کریں، جس دن آئین قانون کے مطابق ملک چلے گا تو ملک ترقی کرے گا، نواز شریف چپ نہیں ہیں، ان کے بھائی شہباز شریف اور بیٹی مریم نواز اقتدار میں ہیں، آدمی خود نہیں بولتا بلکہ اس کا عمل بولتا ہے اس کی حکومت بولتی ہے۔ عمران خان کے چیف جسٹس صاحبان کو خط کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ بات 4 یا 10 گھنٹے کی ملاقات کی نہیں بلکہ بات حق دینے کی ہے، صحت کا حق ہونا چاہیے، خط لکھا ہے تو طبی معائنہ کروا دیں۔

بقیہ اُستمان 17

نا ہو سکا۔ کیس کے گواہ بھی پیش نہیں ہوئے اور 15 ماہ سے صرف تاریخیں ڈالی جا رہی ہیں۔ بانی چیئرمین تحریک انصاف کی جیل روبکار سے حاضری لگائی گئی جبکہ سابق وزیر داخلہ شیخ رشید احمد عدالت میں پیش ہوئے۔ کیس میں کل 119 گواہ میں سے 44 کے بیان ہوئے جبکہ جرح کسی پر نہیں ہوئی۔ جج امجد علی شاہ نے کیس کی مزید سماعت 3 دسمبر تک ملتوی کر دی۔ عدالت پیشی کے بعد میڈیا سے مختصر گفتگو کرتے ہوئے سابق وزیر داخلہ شیخ رشید احمد نے کہا کہ بھتیجے شیخ راشد نے فیصل آباد آج تک دیکھا نہیں اور اسے 60 سال کی سزا دے دی گئی۔ شیخ رشید کا کہنا تھا کہ اب تو آٹا بھی شناختی کارڈ بغیر نہیں ملتا، ریڑھی، چھابڑی، خوانچہ والوں کو ریلیف دیا جائے، پوری قوم کی خواہش ہے کہ غریب کو فوری ریلیف دیا جائے۔

بقیہ اُستمان 18

پوائنٹ پر دو افراد کو اغوا کر لیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے قریب سندھ اور بلوچستان کے سرحدی علاقے پٹ فیڈر کے مقام پر نامعلوم مسلح ملزمان نے اسلحہ کے زور پر حسین بخش اور غالب حسین مرہٹہ نامی دو شہریوں کو یرغمال بنا کر اپنے ساتھ لے گئے اور فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ پولیس نے پورے علاقے اور داخلی و خارجی راستوں کی سخت ناکہ بندی کر کے مغویوں کی بحفاظت بازیابی اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔

بقیہ اُستمان 19

اور امریکی شرح سود میں ممکنہ اضافے کے خدشات نے ایران جنگ کے باعث آبنائے ہرمز میں جہاز رانی پر ہونے والے حملوں کے اثرات کو زائل کر دیا ہے۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی کے مطابق، کاروباری اعداد و شمار کے مطابق برینٹ کروڈ فیوچرز کی قیمت 17 سینٹ یا 0.18 فیصد اضافے کے ساتھ 92.12 ڈالر فی بیرل رہی، جبکہ امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ فیوچرز 9 سینٹ یا 0.11 فیصد کمی کے ساتھ 83.17 ڈالر فی بیرل پر ٹریڈ ہو رہا ہے۔

بقیہ اُستمان 20

روانہ ہوگا۔ پاک چین خلائی تعاون میں یہ ایک تاریخی سنگ میل ہے، سپارکو کے بیان کے مطابق محمد ذیشان علی اور خرم داؤد چین میں خلائی تربیت مکمل کر چکے ہیں، دونوں میں سے ایک امیدوار بطور پے لوڈ اسپیشلسٹ خلا کا سفر کرے گا۔ پاکستانی خلا باز چین کے تیانگونگ خلائی اسٹیشن پر پہنچنے والے پہلے غیر ملکی خلا باز ہوں گے، مشن کے لوگو میں پاکستان کے قومی پھول چنبیلی کو بھی جگہ دی گئی ہے۔

بقیہ اُستمان 21

وتعمیرات، فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ حکومت بلوچستان گوادر کے زیر نگرانی زیر تعمیر ٹراما سینٹر اور او پی ڈی بلاک کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے جاری تعمیراتی سرگرمیوں، کام کے معیار اور منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا اس موقع پر انہوں نے تعمیراتی کام کی سست رفتاری پر تشویش اور برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کی جائے، تعمیراتی معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور انہیں مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں انہوں نے کہا کہ ٹراما سینٹر اور او پی ڈی بلاک کی تکمیل سے گوادر کے عوام کو علاج معالجے کی بہتر اور جدید طبی سہولیات میسر آئیں گی، جبکہ ہنگامی طبی خدمات اور مریضوں کو علاج کی فراہمی میں بھی نمایاں بہتری آئے گی۔

بقیہ اُستمان 22

مطابق زیر سمندر انٹرنیٹ کیبل میں خرابی کے باعث انٹرنیٹ اور متعلقہ سروسز متاثر ہوئی ہیں، جس کے نتیجے میں نادرا، پاسپورٹ اور ویزا سروسز معطل کی گئی ہیں۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ سروسز آئندہ اطلاع تک معطل رہیں گی تاہم دستاویزات کی تصدیق کی سروس معمول کے مطابق جاری رہے گی۔

بقیہ اُستمان 23

جریدہ بزنس اسٹینڈرڈ کے مطابق برسوں تک ٹرمپ کی خوشامد اور قریبی شراکت دار بننے کی کوششوں کے باوجود مودی کواڈ اجلاس میں امریکی صدر سے براہ راست ملاقات یقینی نہ بنا سکا۔ جون 2026 میں جی سیون سربراہی اجلاس کے بعد سے بھارتی وزیراعظم کی امریکی صدر ٹرمپ سے ملاقات نہیں ہوئی۔ بھارتی جریدہ دی ویک کے مطابق امریکی صدر ٹرمپ کے بھارت آنے پر آمادہ نہ ہونے کے باعث کواڈ سربراہی اجلاس بھارت کے بجائے فلپائن میں منعقد کیا گیا۔ امریکہ بھارت تعلقات میں سردمہری پر بھارت کی غیر واضح خارجہ پالیسی، روسی تیل کی خریداری سمیت تجارتی، ٹیرف اور ویزا پابندیوں جیسے عوامل اثر انداز ہوئے ہیں۔

بقیہ اُستمان 24

کے افسوسناک حادثے کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ اس المناک حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع انتہائی افسوسناک اور دلخراش ہے۔

بقیہ اُستمان 25

کے علاج معالجے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ زخمیوں کی دیکھ بھال کے لیے تمام دستیاب طبی وسائل بروئے کار لائے جائیں اور امدادی سرگرمیوں کو مؤثر انداز میں جاری رکھا جائے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انسانی جانوں کا تحفظ اور حادثات کے متاثرین کو بروقت طبی امداد کی فراہمی انتہائی اہم ہے، متعلقہ ادارے اس ضمن میں اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے حادثے میں جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کی مغفرت، درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ اُستمان 26

کے طریقہ کار کیلئے قواعد مرتب کرنے پر غور ہوگا۔ اجلاس میں ججز کی تقرری سے متعلق جوڈیشل کمیشن 2024 رولز میں ترمیم پر بھی غور ہوگا۔ جوڈیشل کمیشن اجلاس ایجنڈے کے مطابق آئین کے آرٹیکل 175 اے (20) کے تحت ہائی کورٹس کے ججز کی کارکردگی کے قواعد وضع کرنے کا معاملہ ایجنڈے میں شامل ہے جبکہ جوڈیشل کمیشن (اپوائنٹمنٹ آف ججز) رولز 2024 میں ترمیم پر بھی غور کرے گا۔

بقیہ اُستمان 27

چاہتے ہم کسی اور دن ریلی نکالیں گے، محسوس کیا جا رہا ہے کہ ملک بڑے صوبوں سے چل نہیں پا رہا، ڈاکٹرز کو سرجری کر دینی چاہیے، مریض سے پوچھنا نہیں چاہیے۔ واضح رہے کہ ایم کیو ایم کے سربراہ اور وفاقی وزیر تعلیم خالد مقبول صدیقی نے 2 نومبر کو اعلان کیا تھا کہ 29 نومبر کو شاہراہ فیصل پر ایک بڑی ریلی نکالی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 28

ہے، صوبے اب صرف اپنی حدود میں اسلحہ لائسنس جاری کر سکیں گے۔ وزارت داخلہ نے پہلے سے جاری آل پاکستان لائسنسوں کی بھی دوبارہ جانچ اور وفاقی توثیق لازمی قرار دے دی ہے وفاقی توثیق کے بعد نادرا لائسنس پر نئی عبارت درج کرے گا، جبکہ توثیق نہ ہونے والے لائسنس صرف متعلقہ صوبے کی حدود میں قابل استعمال ہوں گے۔ اس حوالے سے وزارت داخلہ نے چاروں صوبوں کے چیف سیکرٹریز اور آئی جیز کو مراسلہ ارسال کر دیا ہے۔

بقیہ اُستمان 29

حکام کو منانے کی کوشش کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، اس دورے پر بریفنگ لینے والے دو باخبر افراد نے بتایا کہ رومن گوفمین نے واشنگٹن میں سی آئی اے کے ڈائریکٹر جان ریٹکلف سمیت ٹرمپ انتظامیہ کے اعلیٰ عہدیداروں سے ملاقاتیں کیں اور انہیں ایران کے حوالے سے اسرائیلی انٹیلی جنس معلومات پر بریفنگ دی۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق موساد کے سربراہ نے میامی کا سفر بھی کیا جہاں انہوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف سے ملاقات کی، جو ایران اور یوکرین کے معاملات پر امریکی سفارت کاری کی قیادت کر رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 30

میں ہی تباہ کر دیا گیا۔ سعودی اتحاد کا کہنا ہے کہ ریاض میں زوردار دھماکے کی آواز سنی گئی اور میزائل کا ملبہ گرنے سے مالی نقصان کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ اتحاد کے مطابق ابتدائی جائزے میں میزائل کا ملبہ گرنے اور املاک کو نقصان پہنچنے کی تصدیق ہوئی ہے، تاہم نقصان کی نوعیت اور اس کی مجموعی تفصیلات کا تعین کیا جا رہا ہے، حوثی ملیشیا کی جانب سے سعودی عرب کے جنوبی علاقے کی طرف داغا گیا ایک کروز میزائل بھی فضا میں تباہ کر دیا گیا۔ ریاض میں دھماکے کی آواز سنائی دینے کے کچھ ہی دیر بعد سعودی سول ڈیفنس نے شہریوں کو ممکنہ خطرے سے خبردار کیا تھا، تاہم اس وقت خطرے کی نوعیت کے بارے میں تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں، بعد میں سول ڈیفنس نے اعلان کیا کہ خطرہ ٹل گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 31

بنیادی مقصد عوام کو بروقت معلومات کی فراہمی یقینی بنانا ہے، جبکہ معلومات فراہم نہ کیے جانے کی صورت میں عوام متعلقہ کمیشن سے رجوع کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کمیشن کی تشکیل اور اس کے قانونی کردار پر بھی روشنی ڈالی۔ چیئرمین کمیٹی رحمت صالح بلوچ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قانون ساز اسمبلیوں کی قائمہ کمیٹیاں وہ حقیقی فورمز ہیں جہاں قانون سازی اور عوامی مفاد سے متعلق امور پر تفصیلی بحث و غور کیا جاتا ہے، اور ایسے معاملات کا جائزہ لیا جاتا ہے جن پر ایوان میں تفصیلی گفتگو ممکن نہیں ہوتی۔ چیئرمین کمیٹی نے مزید کہا کہ آئین پاکستان عوام کو معلومات تک رسائی کا حق فراہم کرتا ہے

بقیہ اُستمان 32

ایاز صادق نے جسٹس (ر) سردار محمد اقبال میموریل لائبریری کے قیام کے اقدام کو سراہا اور جسٹس (ر) سردار محمد اقبال کی عدالتی اور انصاف کی فراہمی کے لیے خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ ایاز صادق نے کہا کہ جسٹس (ر) سردار محمد اقبال ایک بااصول، غیر جانبدار اور صاحب بصیرت شخصیت تھے۔ بطور وفاقی محتسب انہوں نے عوام کو فوری اور شفاف انصاف کی فراہمی کے لیے قابلِ قدر خدمات سرانجام دیں۔

بقیہ اُستمان 33

والے ایک آئل ٹینکر کو نامعلوم سمت سے آنے والی چیز نے نشانہ بنایا، جس سے جہاز کے انجن روم کو نقصان پہنچا۔ یوکے ایم ٹی او نے واقعے کی اطلاع دیتے ہوئے سمندری جہازوں کو محتاط رہنے کی ہدایت کی ہے۔ یوکے ایم ٹی او کے مطابق یہ واقعہ گزشتہ روز عالمی وقت کے مطابق شام 4 بج کر 45 منٹ پر پیش آیا، جب ٹینکر آبنائے ہرمز سے باہر کی جانب سفر کر رہا تھا۔ واقعے کا مقام عمان کے علاقے نصب سے تقریباً 6 بحری میل شمال میں بتایا گیا ہے۔ یوکے ایم ٹی او کو مقامی حکام کی جانب سے تاخیر سے اطلاع موصول ہونے کے بعد جمعرات 19 نومبر کو متحدہ عرب امارات کے مقامی وقت کے مطابق رات 2 بج کر 30 منٹ پر واقعے کا الرٹ جاری کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 34

سیو دی چلڈرن کے زیر اہتمام پالیسی ڈائیلاگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومتوں، پارلیمانوں اور کثیر الجہتی ترقیاتی بینکوں کو چاہیے کہ وہ اپنے مالیاتی وسائل اور عوامی اخراجات کو بچوں کے حقوق سے ہم آہنگ کریں تاکہ بچوں کی فلاح و بہبود سے متعلق وعدوں کو قابلِ پیمائش اور مؤثر سرمایہ کاری میں تبدیل کیا جا سکے۔ خطاب کے آغاز میں چیئرمین سینیٹ نے سیو دی چلڈرن انٹرنیشنل اور اس کے شراکت داروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بنکاک میں اس اہم علاقائی مکالمے کا انعقاد محض تبادلہ خیال تک محدود نہیں بلکہ اس کا مقصد خطے کے مالیاتی وسائل کو بچوں کے حقوق اور ان کی بہتر زندگی کے لیے بروئے کار لانے کے حوالے سے مشترکہ حکمت عملی وضع کرنا ہے۔ ایشیا کے بچوں کو ترقی کے ثمرات سے محروم نہیں رہنا چاہیے

بقیہ اُستمان 35

سے میاں بیوی کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ ریسکیو ذرائع نے بتایا کہ جاں بحق ہونے والے میاں بیوی کا تعلق ہندو برادری سے ہے، جن کی شناخت 25 سالہ ترن کمار اور 20 سالہ ممتا دیوی کے ناموں سے ہوئی ہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور دونوں لاشوں کو تحویل میں لے کر ضابطے کی کارروائی کے لیے سول ہسپتال حسب منتقل کر دیا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ تاحال میاں بیوی کی ہلاکت کی اصل وجہ معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ واقعے کے محرکات اور موت کی حتمی وجوہات پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی سامنے آ سکیں گی، جبکہ پولیس کی جانب سے مزید تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 36

یاداشتوں کی تقریب کے دوران خطاب کرتے ہوئے نثار احمد درانی، ممبر الیکشن کمیشن نے جمہوری اقدار کے فروغ، باخبر معاشرے کی تشکیل اور نوجوانوں کی انتخابی عمل میں شمولیت کے حوالے سے تعلیمی اداروں اور یوتھ کے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کنسورشیم انتخابی امور میں علمی و تحقیقی مہارتوں کو استعمال کرتے ہوئے، تحقیق وجدت کو فروغ دیے اور شواہد پر مبنی انتخابی مسائل کے حل کی تلاش کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم ثابت ہوگا اور اس پلیٹ فارم سے انتخابی نظام میں جدت کیلئے تحقیق اور تجاویز پر بھی غور ہوگا۔

بقیہ اُستمان 37

اور تاخیر سے پریشان ہو کر انہوں نے انصاف کے حصول کے لیے وفاقی محتسب کوئٹہ سے رجوع کیا اور باقاعدہ درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہونے پر وفاقی محتسب کوئٹہ نے فوری انکوائری شروع کرتے ہوئے متعلقہ محکمے کو طلب کیا اور کیس کی سماعت کی۔ دوران سماعت متعلقہ محکمہ درخواست گزار کو ادائیگی میں تاخیر کے حوالے سے کوئی تسلی بخش جواب پیش نہ کر سکا۔

بقیہ اُستمان 38

دوران لواحقین کوٹے کی آڑ میں یہ بھرتیاں کیں۔ اطلاعات کے مطابق اس تمام عمل میں موجودہ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کو مبینہ طور پر لاعلم رکھا گیا؛ نہ تو اسامیوں کے لیے کوئی اشتہار شائع کیا گیا، نہ کھلے مقابلے کا شفاف طریقہ کار اختیار کیا گیا اور نہ ہی مجاز حکام کی باضابطہ منظوری کا کوئی واضح ریکارڈ سامنے آیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ بعض افسران اور اہلکاروں پر اپنے من پسند افراد اور قریبی رشتہ داروں کو نوازنے کے الزامات بھی عائد کیے جا رہے ہیں۔ اس معاملے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے عوامی و سماجی حلقوں نے مقف اختیار کیا ہے کہ غریب والدین اپنی جمع پونجی بچوں کی تعلیم پر خرچ کرتے ہیں اور نوجوان برسوں ملازمتوں کے اشتہارات کا انتظار کرتے ہیں، ایسے میں اگر سرکاری اداروں میں بھرتیاں میرٹ کے بجائے سفارش اور ذاتی تعلقات کی بنیاد پر کی جائیں تو عام نوجوانوں کی حق تلفی ہوتی ہے۔

بقیہ اُستمان 39

مہاجرین بتائے جاتے ہیں۔ واقعے کے بعد علاقے میں تشویش کی فضا پائی جاتی ہے۔ تاہم فائرنگ کے واقعے کی وجوہات، حملہ آوروں اور زخمیوں کی حالت سے متعلق مزید تفصیلات تاحال معلوم نہیں ہو سکیں۔

بقیہ اُستمان 40

کہنا ہے کہ ہم لوگ کہاں جائیں۔ دوسری جانب، پشاور شہر میں ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافہ برقرار ہے، قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے عوام میں مایوسی اور ناامیدی پائی جاتی ہے۔ پریشان شہری کا کہنا ہے کہ اس وقت مارکیٹ میں فی کلو ایل پی جی 550 سے 600 تک پہنچ گئی۔ ادھر کوئٹہ میں بھی ایل پی جی کی قیمتوں میں استحکام نہ آ سکا، شہر کے وسطی اور مضافاتی علاقوں میں ایل پی جی کی قیمتوں میں بڑا فرق برقرار ہے۔ کوئٹہ شہر میں ایل پی جی 550 سے 580 روپے فی کلو فروخت ہونے لگی جبکہ مضافاتی علاقوں میں ایل پی جی کی قیمت 600 سے 630 روپے فی کلو تک پہنچ گئی۔ سردی کی شدت میں اضافے کے ساتھ متبادل ایندھن بھی عوام کی پہنچ سے دور ہونے لگا۔ واضح رہے کہ ایران سے سپلائی بحال ہونے سے گزشتہ روز کراچی میں فی کلو ایل پی جی کی قیمت 450 روپے پر آ گئی تھی۔

بقیہ اُستمان 41

بڑھتی ہوئی بے روزگاری کے پیش نظر نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے، لہٰذا دوران ملازمت وفات پانے والے ملازمین کے بچوں کیلئے مختص سن کوٹہ پر بھی خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے، تاکہ متاثرہ خاندانوں کو معاشی تحفظ فراہم کیا جا سکے اور ان کے بچوں کو ان کا جائز حق مل سکے۔ کیسکو اتحاد ورکرز یونین کے صدر عبدالستار خان اور جنرل سیکرٹری سلام بلوچ نے کہا کہ سن کوٹہ کے تحت زیر التوا درخواستوں اور کیسز کو فوری طور پر نمٹایا جائے اور نئی آسامیوں پر بھرتیوں کے دوران مستحق امیدواروں کو مروجہ قواعد و ضوابط کے مطابق ترجیح دی جائے۔ یونین عہدیداران کا کہنا تھا کہ کیسکو میں ملازمین کی کمی کے باعث ادارے کے امور متاثر ہو رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 42

مسائل اور دیگر اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران زرعی شعبے کو درپیش پانی کی ضروریات، نہروں میں پانی کی دستیابی، مختلف علاقوں تک پانی کی بروقت فراہمی اور نہری نظام کی مؤثر نگرانی کے حوالے سے امور زیر بحث آئے۔ اس موقع پر اس بات پر بھی غور کیا گیا کہ کاشتکاروں کو ان کے مقررہ حصے کے مطابق زرعی پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے محکمہ آبپاشی اور ضلعی انتظامیہ کے درمیان مربوط روابط اور باہمی تعاون کو مزید مؤثر بنایا جائے تاکہ زرعی سرگرمیاں متاثر نہ ہوں اور ٹیل کے علاقوں تک پانی کی رسائی ممکن بنائی جا سکے۔

بقیہ اُستمان 43

معیاری اور مبینہ طور پر زہریلے خشک دودھ سے تیار کردہ دودھ کھلے عام فروخت کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انتظامیہ میں مبینہ بدعنوانی اور مؤثر چیک اینڈ بیلنس نہ ہونے کے باعث شہریوں میں مختلف بیماریاں تیزی سے پھیل رہی ہیں، مگر متعلقہ ادارے اس صورتحال پر قابو پانے میں ناکام دکھائی دیتے ہیں۔ ملکی و صوبائی سیاسی صورتحال پر تنقید کرتے ہوئے سابق میئر کوئٹہ نے الزام عائد کیا کہ حکومتی مشینری کی تمام تر توجہ سیاسی انتقامی کارروائیوں پر مرکوز ہے، جس کے نتیجے میں پورا نظام تقسیم ہو چکا ہے اور عام آدمی کے مسائل سننے کے لیے کوئی دروازہ باقی نہیں بچا۔

بقیہ اُستمان 44

سیکرٹری مولانا عبدالحمید عارف، تحصیل اوتھل کے امیر شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد سعید، ضلعی نائب امیر مولانا عبدالرزاق گنگو اور تحصیل جنرل سیکرٹری امام بخش شاہوک سمیت دیگر رہنماؤں نے کی۔ ریلی قومی شاہراہ اور مین بازار سے ہوتی ہوئی کراچی بس اسٹاپ اوتھل پہنچی، جہاں یہ احتجاجی جلسے میں تبدیل ہو گئی۔ مظاہرین نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے، جبکہ سیکورٹی کے فرائض انصار الاسلام کے ضلعی سالار مولانا محمد رفیق عمرانی، تحصیل سالار مولانا عبدالاحد عادل اور دیگر رضاکاران نے انجام دیے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مولانا عبدالحمید عارف، مولانا مفتی محمد سعید، مولانا عبدالرزاق گنگو، امام بخش شاہوک اور ضلعی سیکرٹری اطلاعات مولانا حافظ حسین احمد مدنی سمیت دیگر مقررین نے کہا کہ صوبے میں بدامنی کے واقعات میں اضافے، شاہراہوں کی غیر یقینی صورتحال اور تجارتی بارڈرز کی بندش نے عوامی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے، جبکہ ساحل و وسائل کے استعمال اور روزگار کے مواقع پر تحفظات پائے جاتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 45

مسلسل کوششوں، جدوجہد اور مؤثر آواز کے نتیجے میں یہ فیصلہ عمل میں آیا ہے جو انتہائی خوش آئند ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجگور کو دوبارہ ونٹر زون میں شامل کرنا مقامی طلبا، اساتذہ، والدین اور عوام کے دیرینہ مطالبے کی تکمیل ہے۔ اس فیصلے کے بعد ضلع کے تعلیمی اداروں میں موسم سرما کی تعطیلات سابقہ طریقہ کار کے مطابق ہوں گی، جس سے طلبا اور اساتذہ کو درپیش مشکلات میں نمایاں کمی آئے گی۔ نیشنل پارٹی کے رہنماں نے مزید کہا کہ میر رحمت صالح بلوچ نے اس اہم تعلیمی و عوامی مسئلے کو بلوچستان اسمبلی سمیت تمام متعلقہ فورمز پر بھرپور انداز میں اجاگر کیا اور طلبا و اساتذہ کے مطالبے کی مسلسل نمائندگی کی۔

بقیہ اُستمان 46

نے جنوبی وزیرستان، بنوں اور ٹانک میں مختلف کارروائیوں کے دوران خوارج کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور بہادری کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج کے مکمل خاتمے کے لیے سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں قابل تحسین ہیں۔ صدر مملکت نے کہا کہ ملک سے غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک آپریشن عزمِ استحکام کے تحت کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ اُستمان 47

فروخت کی روک تھام کے لیے انتظامی اقدامات تیز کر دیے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں نائب تحصیلدار میر حسن صدورا خان ابڑو نے پٹواری غلام رسول مغیری کے ہمراہ تحصیل میر حسن کے مختلف علاقوں کا دورہ کرتے ہوئے کاروباری مراکز اور دکانوں کا تفصیلی معائنہ کیا دورے کے دوران نائب تحصیلدار نے پیٹرول پمپس، پرچون کی دکانوں، مرغی فروشوں، سبزی فروشوں سمیت دیگر کاروباری مراکز میں اشیائے ضروریہ کی قیمتوں، سرکاری نرخ ناموں اور اشیائے خورد و نوش کی تاریخ تنسیخ (ExpiryDate) کا جائزہ لیا۔

بقیہ اُستمان 48

پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور بہادری کو سراہا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے اپنی پیشہ ورانہ مہارت اور جرات مندی سے دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک ہماری سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور کاوشیں جاری رہیں گی۔

بقیہ اُستمان 49

صرف کرتے ہیں ان کا چوتھائی حصہ اگر اپنے شعبے کی ترقی اور جدیدیت پر صرف کریں بہت ترقی کر سکتے ہیں۔ ایک بدبختی پروفیشنل جیلسی بہت زیادہ ہے۔ آپ کے اختلافات اور رنجش کی وجہ سے تیسری وقت کو مداخلت اور مقام حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے۔ کوئٹہ میں جدید ٹرانسپورٹ کی سہولیات کے متعلق کچھ تحریر کرا ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے۔ سب کو تسلیم کرنا ہوگا۔ کہ کوئٹہ شہر کی ترقی انفراسٹرکچر۔ سڑکوں کی تعمیر بالخصوص جدید اور معیاری سہولیات کی فراہمی میں موجودہ صوبائی نے جتنا کسم کیا ہے جس پر فارم 47 اور بہت سے دھبے بھی لگائی جاتی ہے۔

بقیہ اُستمان 50

ورکس اور سی فور آئی (C4I) بلڈنگ کی تعمیر کے حوالے سے بھی آگاہ کیا گیا۔ ڈی آئی جی پولیس شاہ ابن مسیح نے متعلقہ انجینئرز کو ہدایت کی کہ منصوبے کو جلد پایۂ تکمیل پہنچانے کے لیے تعمیراتی کام کو مزید تیز کیا جائے اور اسے مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ تعمیراتی کام کے معیار کو برقرار رکھتے ہوئے اس کی باقاعدگی سے نگرانی کو یقینی بنائی جائے۔

بقیہ اُستمان 51

اعظم نذیر تارڑ نے ترکیہ کی وزیر برائے خاندانی و سماجی خدمات محترمہ ماہ نور اوزدمیر گوکتاش (Gökta?ÖzdemirMahinur) سے ملاقات کی، جس میں پاکستان اور ترکیہ کے درمیان بچوں کے تحفظ، خاندانی فلاح و بہبود اور سماجی خدمات کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ دینے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے فلپائن کی سابق صدر محترمہ گلوریا ماکاپاگل آرویو (MacapagalGloria Arroyo) سے بھی ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران بچوں کے حقوق کے تحفظ، قانون سازی اور علاقائی سطح پر بہترین تجربات کے تبادلے سے متعلق امور پر گفتگو کی گئی۔

بقیہ اُستمان 52

اور لڑکیاں دونوں شامل تھیں۔ چھ رکنی کمیٹی امیدواروں کے انٹرویوز لے رہی ہے، جس میں ضلعی انتظامیہ خضدار کے نمائندے بھی شامل ہیں۔ کمیٹی کی جانب سے امیدواروں سے ان کی تعلیم، قابلیت اور متعلقہ آسامی سے متعلق سوالات کیے جا رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اب تک 1000 سے زائد امیدوار انٹرویو دے چکے ہیں، جبکہ مزید دو دن میں سینکڑوں امیدوار انٹرویوز میں حصہ لیں گے۔

بقیہ اُستمان 53

خلاف ورزی کر رہے تھے۔ ان ملزمان پر چرس، ایمفیٹامائنز اور ایسی ادویات کی فروخت اور پھیلا کا الزام ہے جن کی تقسیم طبی ضوابط کے تحت ممنوع ہے۔ حکام کے مطابق ملزمان کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ مزید ضروری کارروائی کے لیے انہیں متعلقہ حکام کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ سعودی حکام نے رواں ہفتے جدہ میں پانچ غیر ملکی باشندوں کو منشیات فروخت کرنے کے الزام میں گرفتار کرنے کا اعلان کیا تھا۔

بقیہ اُستمان 54

سعودی عرب میں تحفظ کا احساس 2025 کے 95 فیصد سے بڑھ کر 96 فیصد ہو گیا۔ بحرین میں 93 فیصد شہریوں نے خود کو محفوظ قرار دیا، متحدہ عرب امارات 96 فیصد سکور کے ساتھ سنگاپور کے ہم پلہ قرار دیا گیا، دنیا کے 10 محفوظ ترین ممالک میں چار خلیجی ریاستیں شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، کویت اور بحرین ٹاپ 10 میں شامل ہیں، گیلپ لا اینڈ آرڈر انڈیکس میں متحدہ عرب امارات 95 پوائنٹس کے ساتھ نمایاں ہے۔ بحرین 93 جبکہ کویت اور سعودی عرب 92 پوائنٹس کے ساتھ نمایاں رہے۔

بقیہ اُستمان 55

نمائندے نے شرکت کیا جلاس میں ہسپتال سے خارج ہونے والے طبی فضلے کو محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگانے کے لیے جدید مشینری کی تنصیب اس کے لیے مناسب جگہ کے تعین اور ہسپتال میں نصب دو ٹرانسفارمرز کو موجودہ مقام سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا شرکاء نے ان اہم مسائل کے حل کے لیے مختلف تجاویز پیش کیں اور درپیش مشکلات کے ازالے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ طبی فضلے کو تلف کرنے والی جدید مشینری کی تنصیب کے لیے موزوں جگہ کی نشاندہی اور ٹرانسفارمرز کی منتقلی کے معاملات کا مزید جائزہ لینے اور مشاورت کے لیے دوبارہ اجلاس منعقد کیا جائے گا

بقیہ اُستمان 56

کی اور طلباء و طالبات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں اعلیٰ تعلیم اور مقابلے کے امتحانات کی تیاری کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ سیشن کے دوران ایس ایس پی سیوی عبدالحمید نے اپنے سی ایس ایس کے سفر اور کامیابی کے تجربات طلباء و طالبات کے ساتھ شیئر کیے اور انہیں بتایا کہ مقابلے کے امتحان میں کامیابی کے لیے مستقل مزاجی، محنت، مطالعے کی عادت اور درست سمت میں تیاری بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔

بقیہ اُستمان 57

کیا گیا اس موقع پر بی آر ایس پی کے ڈسٹرکٹ آفیسر عاطف محمد علی اور آفس انچارج نعیم دیدگ نے جنرل منیجر کو پروگرام کے مختلف اجزا، جاری تربیتی سرگرمیوں اور مقامی آبادی کے معاشی استحکام و روزگار کے فروغ کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی جنرل منیجر محمد ہاشم بزنجو نے کہا کہ گوادر انڈسٹریل زون میں مستقبل میں پیدا ہونے والے روزگار کے مواقع سے مقامی نوجوانوں کو مستفید کرنے کے لیے ضروری ہے کہ فنی و پیشہ ورانہ تربیت کو صنعتی شعبے کی ضروریات اور مارکیٹ کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے، تاکہ تربیت یافتہ نوجوانوں کو عملی طور پر روزگار کے مواقع میسر آ سکیں ان نے اس امر پر زور دیا کہ سرکاری و غیر سرکاری اداروں کے درمیان مؤثر روابط اور باہمی تعاون کے ذریعے مقامی نوجوانوں کو ہنرمند بنانے اور انہیں صنعتی ترقی کے ثمرات میں شریک کرنے کے لیے مربوط اقدامات کیے جائیں، تاکہ گوادر کی معاشی ترقی کے ساتھ ساتھ مقامی آبادی کے لیے روزگار اور معاشی خودمختاری کے نئے راستے کھل سکیں۔ یہ اقدامات صوبائی حکومت کی اس پالیسی سے ہم آہنگ ہیں جس کا بنیادی مقصد گوادر کی ترقی میں مقامی آبادی کی شمولیت اور نوجوانوں کو ترقی کے عمل میں مؤثر شراکت دار بنانا ہے۔

بقیہ اُستمان 58

فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور عزم کو سراہتے ہوئے کہا کہ پوری قوم کو سکیورٹی فورسز کے بہادر سپوتوں پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پوری قوم سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے اور آخری دہشت گرد کے خاتمے تک یہ مؤثر کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ اُستمان 59

نے کہا کہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں انتظامی امور کو مؤثر بنانے اور عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنے کے لیے انتظامی یونٹس میں اضافہ کیا جاتا ہے، پاکستان بھی ایک وسیع و عریض ملک ہے جہاں آبادی میں مسلسل اضافے اور انتظامی مشکلات کے باعث نئے صوبوں کا قیام وقت کی اہم ضرورت بن چکا ہے۔ نئے صوبوں کے قیام کا مقصد کسی علاقے یا قوم کو تقسیم کرنا نہیں بلکہ عوام کو بہتر انتظامی سہولیات، تعلیم، صحت، روزگار اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افسوس کا مقام ہے کہ جب بھی ملک میں نئے انتظامی ڈویژنز یا صوبوں کے قیام کی بات کی جاتی ہے تو بعض حلقوں کی جانب سے مخالفت کے ساتھ ساتھ خون خرابے اور انتشار کی دھمکیاں دی جاتی ہیں۔ ایسے عناصر کو سمجھنا چاہیے کہ جمہوری معاشرے میں اختلاف رائے ہر شہری کا حق ہے، لیکن انتظامی اصلاحات کے خلاف تشدد اور خون خرابے کی باتیں کرنا کسی صورت قومی مفاد میں نہیں۔

بقیہ اُستمان 60

موقع پر پہنچ گئے اور اپنی مدد آپ کے تحت بھرپور جدوجہد کر کے آگ پر قابو پا لیا، جس سے مزید نقصان ہونے سے بچ گیا۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر متعلقہ پولیس نے جائے وقوعہ کا معائنہ کر کے ابتدائی تفتیش کا آغاز کر دیا ہے، تاہم آخری اطلاعات موصول ہونے تک اس واقعے کا باقاعدہ مقدمہ درج نہیں ہو سکا تھا۔

بقیہ اُستمان 61

دیتے ہوئے کہا کہ حق رائے دہی کا درست استعمال اور ورکرز کی محنت سے انتخابات کا انعقاد جمہوریت کا حسن ہے۔ انہوں نے کہا کہ اصل امتحان الیکشن میں کامیابی نہیں بلکہ اس اہم ذمہ داری کو احسن طریقے سے نبھانا ہے۔ میر محمد صادق عمرانی نے امید ظاہر کی کہ کامیاب پینل سیکرٹریٹ اسٹاف کو درپیش مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ کوششیں جاری رکھے گا۔ انہوں نے سول سیکرٹریٹ کے افسران اور اسٹاف کی فلاح و بہبود کے لیے کی جانے والی تمام کوششوں میں اپنے بھرپور تعاون کا یقین بھی دلایا۔

بقیہ اُستمان 62

میر خورشید مری، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کوہلو اکبر جان مری، ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ کوآرڈینیٹر آر ٹی ایس ایم بہرام خان کاکانی، ڈسٹرکٹ سپروائزر بلوچستان ایجوکیشن فانڈیشن یوسف مری، نمائندہ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر فیمیل کاہان /ماوند عبدالواحد مری سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران محکمہ تعلیم کے افسران نے ڈپٹی کمشنر کو ضلع بھر میں تعلیمی اداروں کی فعالیت، تدریسی عملے کی حاضری، تعلیمی معیار، طلبا و طالبات کے داخلوں، کلسٹر بجٹ کے استعمال، اسکولوں میں دستیاب سہولیات اور مختلف انتظامی و تدریسی مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ افسران نے اپنے حالیہ فیلڈ وزٹس اور معائنوں کی رپورٹس بھی پیش کیں، جن میں غیر حاضر اساتذہ کی نشاندہی کی گئی۔

بقیہ اُستمان 63

افغان باچا خان کے فلسفہ عدم تشدد پر عمل پیرا ہوتے ہوئے پشتون قوم کے اتحاد، اتفاق، امن، خوشحالی اور مظلوم عوام کے بنیادی حقوق کے حصول کے لیے عملی جدوجہد کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرحوم رہنما قبائلی تنازعات اور برادر اقوام کے درمیان پائی جانے والی رنجشوں کے خاتمے اور صلح جوئی کے لیے بھی ہمیشہ صفِ اول میں سرگرم رہے۔ اے این پی کے پارلیمانی لیڈر نے کہا کہ شہید جیلانی خان اچکزئی کی سیاسی، قومی اور وطنی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا، ان کی زندگی اور جدوجہد عوامی نیشنل پارٹی کی سیاسی تاریخ کا ایک سنہری اور اہم باب ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی نیشنل پارٹی اپنے شہدا کے مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے ملک میں جمہوریت کی بالادستی، امن، عدم تشدد، قومی حقوق اور عوامی خوشحالی کے لیے اپنی سیاسی و جمہوری جدوجہد بھرپور انداز میں جاری رکھے گی۔ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ایمل ولی خان کے دورے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان کی آمد سے علاقے کی سیاسی صورتحال اور عوامی مسائل کے حل پر انتہائی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔

بقیہ اُستمان 64

اور اہم تاریخی دستاویزات کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ اس موقع پر وفد کو پاکستان کی پارلیمانی تاریخ اور ایوان بالا کے کردار پر مبنی معلوماتی ڈاکومنٹری بھی دکھائی گئی۔ وفد نے سینیٹ ہال کا بھی دورہ کیا، جہاں انہیں ایوانِ بالا کے اجلاس اور پارلیمانی کارروائی کے طریقہ کار کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ وفد کو ایوان بالاء کے قانون سازی کے عمل اور کام کے طریقہ کار بارے جامع بریفنگ بھی دی گئی۔ بعد ازاں وفد نے گلی دستور کا بھی دورہ کیا اور پاکستان کی آئینی تاریخ، جمہوری جدوجہد اور دستور کی اہمیت سے متعلق آگاہی حاصل کی۔ وفد نے دورے کو انتہائی معلوماتی اور مفید قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس دورے کے دوران انہیں پارلیمانی نظام، جمہوری روایات اور سینیٹ کے قانون سازی میں کردار سے متعلق مختلف امور کو سمجھنے کا موقع میسر آیا ہے۔

بقیہ اُستمان 65

کر کے صوبے بالخصوص کوئٹہ میں بجلی و گیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، کم وولٹیج اور عوامی شکایات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں اراکین صوبائی اسمبلی علی مدد جتک، بادیہ نواز بحرانی، فرح عظیم شاہ، سلمیٰ بی بی، کلثوم نیاز بلوچ، شاہدہ رف، زرک خان مندوخیل، ملک نعیم خان بازئی، لیاقت علی لہڑی، صفیہ بی بی اور محمد خان لہڑی نے شرکت کی۔ اراکین نے شدید سرد موسم میں بجلی و گیس کی عدم دستیابی اور پی ایس ڈی پی فنڈز کے اجراء کے باوجود توانائی اسکیموں کی عدم تکمیل پر برہمی کا اظہار کیا، جبکہ بعض علاقوں کے ایس ڈی اوز کی جانب سے عوامی نمائندوں کے فون وصول نہ کرنے کی بھی شکایت کی۔ اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چند نادہندہ صارفین کی سزا پورے علاقے کو بجلی سے محروم کر کے نہیں دی جا سکتی، لہٰذا کم از کم شہری علاقوں میں زیرو لوڈشیڈنگ یقینی بنائی جائے۔

بقیہ اُستمان 66

ہوئے سوگوار خاندان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ ادارے نے مرحوم کی دوران ملازمت خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی خدمات کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے یاد رکھا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں جوارِ رحمت میں جگہ عطا کرے اور پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ اُستمان 67

دیگر انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مریضوں کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور متعلقہ عملے کو اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دینے کی ہدایت کی۔

بقیہ اُستمان 68

خلاف ڈیرہ مراد جمالی سے کوئٹہ وزیراعلیٰ ہاس کی جانب لانگ مارچ ریلی نکالی، جو ربیع کینال کے مقام پر کامیاب مذاکرات کے بعد اختتام پذیر ہو گئی۔ اطلاعات کے مطابق لانگ مارچ کے آغاز پر نصیرآباد پولیس اور متعلقہ انتظامی افسران کی جانب سے ریلی کو منسوخ کرانے کے لیے متعدد بار مذاکرات کی کوششیں کی گئیں، تاہم مظاہرین اپنے مقف پر قائم رہتے ہوئے آگے بڑھتے رہے۔ شرکا ڈیرہ مراد جمالی سے تقریباً 12 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے ربیع کینال کے قریب پہنچے، جہاں صوبائی وزیر آبپاشی بلوچستان میر محمد صادق عمرانی کے فرزند اور پاکستان پیپلز پارٹی نصیرآباد ڈویژن کے صدر میر بلال خان عمرانی کی ہدایت پر سرکردہ رہنما محمد صدیق عمرانی اور دیگر نے حاجی صدام حسین عمرانی سے مذاکرات کیے۔ مذاکرات کے دوران زمینداروں کے جائز مطالبات کی منظوری اور زرعی پانی کی فوری فراہمی کے حوالے سے مکمل یقین دہانی کرائی گئی، جس کے بعد لانگ مارچ کے شرکا نے اپنا احتجاج ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔

بقیہ اُستمان 69

مذمت کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک مشترکہ بیان میں ضلعی امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سرپرست اعلیٰ مفتی محمد روزی خان، مولانا حفیظ اللہ، مولانا محمد سلیمان، حافظ دوست محمد مینگل، مولانا عبدالبصیر، حافظ رشید احمد، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی نیک محمد فاروقی اور حاجی نعمت اللہ اچکزئی نے کہا کہ ڈیرہ اسماعیل خان میں قائد جمعیت کی رہائش گاہ اور اسلام آباد سے سیکیورٹی اہلکاروں کو واپس بلانے کا اقدام غیر سنجیدہ اور افسوسناک ہے۔

بقیہ اُستمان 70

دفاع کیا اور ہر فورم پر جرات مندی کے ساتھ عوام کی حقیقی معنوں میں نمائندگی کی ہے۔ اپنے ایک بیان میں ملا نور بخش ڈگارزئی نے کہا کہ وڈیرہ عطا اللہ بلوچ نے گنڈائی کو درپیش اہم مسائل کے حل کے لیے بھرپور جدوجہد کی ہے اور متعدد عوامی مشکلات کے ازالے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وڈیرہ عطا اللہ بلوچ کے دروازے ہر عام و خاص کے لیے ہمہ وقت کھلے رہتے ہیں اور وہ امیر و غریب کی تفریق کے بغیر شہریوں کے مسائل سن کر ان کے فوری حل کے لیے کوشاں رہتے ہیں، جو ایک عوامی رہنما کی اصل پہچان ہے۔

بقیہ اُستمان 71

پریس کلب وندر کی جانب سے جاری کردہ باضابطہ اعلامیے کے مطابق یہ اقدام جمعیت علمائے اسلام وندر کے ایک ذمہ دار عہدیدار کی جانب سے صحافیوں کی پیشہ ورانہ ساکھ کو مجروح کرنے کی مبینہ کوشش کے بعد مقامی صحافیوں کی باہمی مشاورت سے اٹھایا گیا ہے۔ اعلامیے میں واضح کیا گیا ہے کہ بائیکاٹ کے دوران سب ڈویژن وندر میں جے یو آئی کی پریس کانفرنسز، پریس ریلیز، سیاسی و تنظیمی اجلاسوں، احتجاجی مظاہروں، عوامی اجتماعات اور دیگر تمام سرگرمیوں کی کسی بھی قسم کی میڈیا کوریج نہیں کی جائے گی۔

شہری کو 50 ہزار روپے کی میرج گرانٹ کا چیک مل گیا

متعلقہ محکمے کی مسلسل تاخیر پر شہری شیر احمد نے وفاقی محتسب کوئٹہ سے رجوع کیا

کوئٹہ (پ ر) وفاقی محتسب کی بروقت مداخلت پر میرج گرانٹ کی ادائیگی کے منتظر درخواست گزار شیر احمد کو 50 ہزار روپے کا چیک فراہم کر دیا گیا، متعلقہ محکمے کی جانب سے مسلسل تاخیر کے بعد وفاقی محتسب کوئٹہ نے فوری ادائیگی کے احکامات جاری کیے تھے۔ درخواست گزار شیر احمد کے مطابق انہوں نے میرج گرانٹ کے حصول کے لیے متعدد مرتبہ متعلقہ محکمے سے رابطہ کیا، تاہم ان کی درخواست پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی اور انہیں ادائیگی کے لیے مسلسل انتظار کرنا پڑا۔ متعلقہ محکمے کی عدم توجہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر37)

کوئٹہ، صوبائی مشیر امیر حمزہ زہری سے پیپلز پارٹی کے صوبائی نائب صدر اول میر ریاض شاہوانی، ثناء جتک، اختر بلوچ، شاہ جہان گجر و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

گیس پریشر کی کمی اور لوڈشیڈنگ نے زندگی اجیرن بنا دی ہے، ہدایت الرحمن

بلوچستان کی پیدا کردہ گیس سے پورے ملک کی صنعتیں اور چولہے آباد ہوئے، مگر خود اس سرزمین کے باسی گیس سے محروم ہیں

اسماعیل کیس میں تاحال انصاف نہ مل سکا، نئے انتظامی یونٹس بنانا گناہ نہیں بلکہ اتفاق رائے سے طے ہونیوالا انتظامی معاملہ ہے

کوئٹہ (پ ر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے کئی اضلاع آج بھی قدرتی گیس کی بنیادی سہولت سے محروم ہیں، جبکہ کوئٹہ سمیت جن علاقوں میں گیس موجود ہے وہاں بھی سخت سردی کے دوران پریشر میں شدید کمی اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا کر رکھ دی ہے۔ اپنے ایک بیان میں مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ یہ ایک المیہ ہے کہ بلوچستان کی پیدا کردہ گیس سے پورے ملک کی صنعتیں اور چولہے آباد ہوئے، مگر خود اس سرزمین کے باسی اپنے ہی وسائل سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر9)

میٹروپولیٹن کارپوریشن میں 121 مبینہ غیر شفاف بھرتیوں کا انکشاف

کوئٹہ (آن لائن) میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ میں مبینہ طور پر بغیر سرکاری اشتہار، شفاف مسابقتی عمل اور مجاز اتھارٹی کی منظوری کے 121 سے زائد افراد کی تعیناتیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ ذرائع کی جانب سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ ادارے میں سرگرم مبینہ عناصر نے 2010 سے 2026 کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر38)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان ملاقات کر رہے ہیں

نوشکی، کیشنگی کے مقام پر مہاجرین کی گاڑی پر فائرنگ، 3 افراد جاں بحق، 3 زخمی

نوشکی (آن لائن) گزشتہ شب نوشکی کے علاقے کیشنگی کے مقام پر مہاجرین کو لے جانے والی گاڑی پر فائرنگ کی گئی، جس کے نتیجے میں 3 افراد ہلاک جبکہ 3 دیگر زخمی ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق فائرنگ کے نتیجے میں ہلاک ہونے والے افراد افغان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر39)

کوئٹہ میں ایل پی جی کی قیمتیں کم نہ ہو سکیں، شہری پریشان

کوئٹہ (آن لائن) ایران سے ایل پی جی سپلائی بحال ہونے کے باوجود کوئٹہ میں ایل پی جی کی قیمتیں کم نہ ہو سکیں جس کے باعث شہری شدید پریشانی کا شکار ہیں۔ کوئٹہ میں 600 روپے تک ایل پی جی کی قیمت مقرر ہے۔ شہریوں کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر40)

کیسکو میں سن کوٹہ پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے: عبدالستار خان

نئی آسامیوں پر بھرتیوں کیلئے مستحق امیدواروں کو قواعد وضوابط کے مطابق ترجیح دی جائے

کوئٹہ (پ ر) کیسکو اتحاد ورکرز یونین نے اعلیٰ حکام سے کیسکو میں نئی بھرتیوں کے ساتھ سن کوٹہ پر بھی ترجیحی بنیادوں پر عملدرآمد یقینی بنانے کا مطالبہ کر دیا۔ کیسکو اتحاد ورکرز یونین کا ایک ہنگامی اجلاس عبدالستار خان کی صدارت میں منعقد ہوا، اجلاس میں جنرل سیکرٹری سلام بلوچ سمیت دیگر عہدیداروں نے شرکت کی۔ اجلاس کے شرکاء نے حکومت کی جانب سے نئی آسامیوں کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر41)

چیف انجینئر کینالز قربان علی جتوئی کی ڈپٹی کمشنر صحبت پور سے ملاقات

نصیرآباد ڈویژن میں زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم اور نہری نظام کی بہتری پر تفصیلی تبادلہ خیال

صحبت پور (خ ن) چیف انجینئر کینالز قربان علی جتوئی نے ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں سپرنٹنڈنگ انجینئر ایریگیشن سرکل مدثر ظفر کھوسہ، ایگزیکٹو انجینئر پٹ فیڈر کینال شمس الملک بادینی اور ایگزیکٹو انجینئر پھی کینال الٰہی بخش گاجانی بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران ضلع صحبت پور سمیت نصیرآباد ڈویژن میں زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم، نہری نظام کی بہتری، محکمہ آبپاشی کو درپیش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر42)

کوئٹہ شہر مکمل طور پر لاوارث ہو چکا ہے، رحیم کاکڑ

پارلیمانی سیاست کو کاروبار بنا دیا گیا ہے اور عوام کی شنوائی کا کوئی دروازہ باقی نہیں بچا، سابق میئر کوئٹہ

کوئٹہ (پ ر) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے رہنما اور سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ نے شہر کی ابتر شہری و انتظامی صورتحال پر شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس وقت کوئٹہ شہر کا کوئی پرسان حال نہیں رہا اور یہاں کے معاملات محض مصنوعی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔ اپنے ایک بیان میں رحیم کاکڑ نے غذائی اشیا میں ملاوٹ کے سنگین مسئلے کی نشاندہی کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ عالمی ادارہ صحت (WHO) کی رپورٹ کے مطابق ملک بھر میں 90 فیصد دودھ ملاوٹ شدہ فروخت ہو رہا ہے، جبکہ کوئٹہ شہر میں بھی بڑے پیمانے پر غیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر43)

پاکستان اور ترکیہ کے تعلقات آزمودہ اور مضبوط بنیادوں پر استوار ہیں، عطا تارڑ

پاکستان اور ترکیہ کی دوستی کی بنیاد کئی دہائیاں پہلے رکھی گئی، یہی وجہ ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ یہ تعلق مزید مضبوط اور مستحکم ہوا ہے

دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون، عوامی روابط اور ثقافتی تعلقات وقت کے ساتھ مزید مستحکم ہوئے ہیں، وفاقی وزیر اطلاعات

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے پاکستان اور ترکیہ کے درمیان سٹریٹجک کمیونیکیشن کے شعبے میں ادارہ جاتی تعاون مزید مضبوط بنانے اور جدید دور کے سائبر خطرات، غلط معلومات اور ڈس انفارمیشن کے موثر تدارک کے لیے مشترکہ ورکنگ گروپ تشکیل دینے کی تجویز دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اور ترکیہ کے تعلقات تاریخی، آزمودہ اور مضبوط بنیادوں پر استوار ہیں، دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون، عوامی روابط اور ثقافتی تعلقات وقت کے ساتھ مزید مستحکم ہوئے ہیں، ضرورت اس امر کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر11)

وندر، پریس کلب وندر کا جمعیت علمائے اسلام تحصیل وندر کے مکمل بائیکاٹ کا اعلان

صحافیوں کی پیشہ ورانہ ساکھ کو مجروح کرنے کی مبینہ کوشش پر باہمی مشاورت سے فیصلہ کیا گیا، تمام سرگرمیوں کی میڈیا کوریج معطل رہے گی

وندر (آن لائن) پریس کلب وندر نے جمعیت علمائے اسلام (جے یو آئی) تحصیل وندر کے مکمل بائیکاٹ کا اعلان کرتے ہوئے سب ڈویژن وندر میں جماعت کی تمام سیاسی، تنظیمی اور عوامی سرگرمیوں کی میڈیا کوریج نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر71)

گڈانی، وڈیرہ عطا اللہ بلوچ نے ہمیشہ عوامی حقوق کا دفاع اور حقیقی نمائندگی کی ہے، ملا نور بخش

علاقے کے اہم مسائل کے حل کے لیے ان کی خدمات قابل تحسین ہیں، عوام ان کے ہاتھ مضبوط کریں، بیان

گڈانی (آن لائن) گڈانی کے سیاسی و سماجی رہنما ملا نور بخش ڈگارزئی نے کہا ہے کہ علاقے کی معروف سیاسی، سماجی و قبائلی شخصیت وڈیرہ عطا اللہ بلوچ ضلع حب وسبیلہ کی ایک قدآور شخصیت ہیں، جنہوں نے ہمیشہ اپنے لوگوں کے حقوق کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر70)

جے یو آئی ضلع کوئٹہ کی قیادت کی مولانا فضل الرحمٰن اور مفتی اسعد محمود کی سیکیورٹی واپس لینے کی مذمت

سیاسی قیادت کی حفاظت حکومت کی ذمہ داری ہے، کارکنوں کو شیڈول فور میں شامل کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے، رہنماؤں کا بیان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام (جے یو آئی) ضلع کوئٹہ کی قیادت نے وفاقی حکومت کی جانب سے قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن اور مفتی اسعد محمود کی سیکیورٹی واپس لیے جانے کے فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے اس پر شدید تشویش اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر69)

نصیر آباد، زرعی پانی کی عدم فراہمی کے خلاف زمینداروں کا لانگ مارچ، کامیاب مذاکرات کے بعد ختم

حاجی صدام حسین عمرانی کی سربراہی میں قافلہ ربیع کینال پہنچا، مطالبات کی منظوری کی یقین دہانی پر احتجاج موخر

نصیرآباد (آن لائن) معروف قبائلی شخصیت حاجی صدام حسین عمرانی کی سربراہی میں بابا کوٹ کے زمینداروں نے زرعی پانی کی عدم فراہمی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر68)

لسبیلہ، پارلیمانی سیکرٹری قانون، سیاحت و ثقافت نوابزادہ میر زرین خان مگسی لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

بیرون ملک مقیم پاکستانی ملکی معیشت کے استحکام میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، وزیر خزانہ

حکومت نجکاری کے عمل کو معاشی اصلاحات اور بہتر گورننس کے وسیع تر ایجنڈے کا اہم حصہ سمجھتی ہے، سینیٹر محمد اورنگزیب

حکومت مالیاتی نظم وضبط، معاشی اصلاحات اور سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے پرعزم ہے، پاکستانی کمیونٹی سے ملاقات

سنگاپور (آن لائن) وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ بیرون ملک مقیم پاکستانی ملک کا قیمتی اثاثہ اور ملکی معیشت و اقتصادی ترقی میں اہم شراکت دار ہیں، حکومت پاکستان میں معاشی استحکام، مالیاتی نظم وضبط، معاشی اصلاحات اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔ بیرون ملک مقیم پاکستانی پاکستان کو سرمایہ کاری کے لیے ایک پرکشش منزل کے طور پر متعارف کرانے اور عالمی سرمایہ کاروں کو پاکستان کی جانب راغب کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ سنگاپور میں وفاقی وزیر خزانہ نے پاکستانی کمیونٹی اور کاروباری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر10)

تحصیلدار جھل مگسی ارباب خان مگسی کا رورل ہیلتھ سینٹر (RHC) جھل مگسی کا دورہ

جھل مگسی (آن لائن) ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں تحصیلدار جھل مگسی ارباب خان مگسی نے رورل ہیلتھ سینٹر (RHC) جھل مگسی کا سرپرائز دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے طبی مرکز میں فراہم کی جانے والی صحت کی سہولیات، عملے کی حاضری اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر67)

بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ مہمان خصوصی وائس چانسلر بیوٹمز ڈاکٹر خالد حفیظ کو شیلڈ دے رہے ہیں

واسا کوئٹہ کے ملازم عبدالعلی کے انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) واٹر اینڈ سینی ٹیشن اتھارٹی (واسا) کوئٹہ نے دوران سروس اپنے ملازم عبدالعلی ولد عبدالفیاض، والومین کے 19 نومبر 2026 کو اچانک انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ واسا انتظامیہ نے مرحوم کے انتقال کو ادارے کے لیے ناقابل تلافی نقصان قرار دیتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر66)

شہدا کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، زمرک اچکزئی

خان شہید حاجی جیلانی خان اچکزئی نے باچا خان کے فلسفہ عدم تشدد پر عمل کرتے ہوئے پشتون قوم کے اتحاد کیلئے جدوجہد کی

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی (ANP) کے پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے خان شہید حاجی جیلانی خان اچکزئی اور اسد خان اچکزئی شہید کی برسی کے موقع پر جاری کردہ اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ شہدا کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور ان کی تاریخی جدوجہد آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہے۔ اپنے بیان میں انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ خان شہید حاجی جیلانی خان اچکزئی نے فخر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر63)

اسپیکر بلوچستان اسمبلی کا بجلی وگیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور کم وولٹیج کا سخت نوٹس

کوئٹہ (آن لائن) اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی کی زیر صدارت اسمبلی کے کمیٹی روم میں منعقدہ ایک اہم اجلاس میں کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے چیف مجیب مری اور سوئی سدرن گیس کمپنی (ایس ایس جی سی) کے جنرل منیجر راحیل ملک کو طلب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر65)

کوہلو، ڈپٹی کمشنر عبدالحمید زہری کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس

تعلیمی اداروں کی کارکردگی، اساتذہ کی حاضری اور تعلیمی سہولیات کا جائزہ، غیر حاضر اساتذہ کی تنخواہوں میں بھاری کٹوتی کا فیصلہ

کوہلو (آن لائن) ڈپٹی کمشنر کوہلو عبدالحمید زہری کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر کے سرکاری تعلیمی اداروں کی مجموعی صورتحال، تدریسی عملے کی حاضری، طلبا و طالبات کے داخلوں، کلسٹر بجٹ کے استعمال اور تعلیمی شعبے کو درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر جعفر خان زرکون، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن حفیظ اللہ مری، پرنسپل بوائز ڈگری کالج ظفر اللہ اظہر، اسسٹنٹ کمشنر مصطفیٰ شفیع، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کاہان/ماوند (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر62)

مدرسہ الرشید عثمانیہ گلزار قائد راولپنڈی کے طلبہ اور اساتذہ کے وفد کا پارلیمنٹ ہاؤس کا مطالعاتی دورہ

اسلام آباد (آن لائن) مدرسہ الرشید عثمانیہ، گلزار قائد راولپنڈی کے 23 طلبہ اور 3 فیکلٹی ممبران پر مشتمل وفد نے پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد کا دورہ کیا۔ وفد کو پارلیمنٹ ہاؤس آمد پر سینیٹ حکام نے خوش آمدید کہا۔ وفد نے دورے کے دوران سینیٹ میوزیم کا مشاہدہ کیا، جہاں انہیں ایوان بالا کی تاریخ، ارتقائی مراحل، پارلیمانی روایات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر64)

سول سیکرٹریٹ اسٹاف ویلفیئر ایسوسی ایشن کے انتخابات میں شاہین پینل کی کامیابی

اصل امتحان الیکشن میں کامیابی نہیں بلکہ ذمہ داری کو احسن طریقے سے نبھانا ہے: میر محمد صادق عمرانی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے بلوچستان سول سیکرٹریٹ اسٹاف ویلفیئر ایسوسی ایشن کے انتخابات میں شاہین پینل کی کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے تہنیتی پیغام میں صوبائی وزیر نے شاہین پینل کے نومنتخب صدر محمد یونس زہری، جنرل سیکرٹری قائم خان کاکڑ اور پوری کابینہ کو مبارکباد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر61)

صحبت پور، نامعلوم افراد نے 10 ایکڑ رقبے پر جمع شدہ چاول کے ڈھیر کو آگ لگا دی

تحصیل پہنور سنہڑی میں مقامی مکینوں نے اپنی مدد آپ کے تحت آگ پر قابو پا لیا، پولیس نے تفتیش شروع کر دی

صحبت پور (آن لائن) صحبت پور کی تحصیل پہنور سنہڑی کے پولیس تھانہ RD-238 کی حدود میں نامعلوم شرپسند عناصر نے مقامی کاشتکار کے جمع شدہ چاول کے ڈھیر کو آگ لگا دی اور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ RD-238 کی حدود گاں دودا خان تنداونی کے قریب مقامی زمیندار حسین کنرانی کی جانب سے 10 ایکڑ رقبے سے حاصل کر کے جمع کیے گئے چاول کے ڈھیر کو نامعلوم ملزمان نے نذر آتش کر دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی علاقہ مکین بڑی تعداد میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر60)

SMALL INDUSTRY

کوئٹہ چیمبر اینڈ سمال انڈسٹریز، اور چیمبر آف کامرس کے اراکین سے ایف پی سی سی کے پیٹرن انچیف ایس ایم تنویر، وزیراعلیٰ کے مشیر نسیم الرحمن، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، غلام فاروق، ولی محمد، میاں زاہد حسین، حنیف گوہر، اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

پاکستان کے تعلیمی نصاب کو جدید خطوط پر استوار کرنا ناگزیر ہے، احسن اقبال

طلبہ یونینز کا نوجوانوں میں قائدانہ صلاحیتیں پروان چڑھانے میں اہم کردار، جامعات کو قومی سطح کی سیاست سے آزاد رہنا چاہیے

مصنوعی ذہانت کے دور میں ابھرتے چیلنجز اور تقاضوں کے مطابق تعلیمی نصاب میں جامع اصلاحات کرنا ناگزیر ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ طلبہ یونینز نوجوانوں میں قائدانہ صلاحیتیں پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں تاہم جامعات کو قومی سطح کی جماعتی سیاست سے آزاد رہنا چاہیے تاکہ طلبہ تعلیمی ماحول کو متاثر کیے بغیر اپنی قائدانہ اور نمائندہ صلاحیتوں کو فروغ دے سکیں۔ وہ یہاں منعقدہ قومی مکالمہ برائے تعلیم کے دوران سیاسی برادری اور تعلیم کے موضوع پر پینل مباحثے کے شرکا سے خطاب رہے تھے۔ مباحثے میں تعلیمی اصلاحات، طلبہ کی قائدانہ صلاحیتوں، سیاسی شرکت اور پاکستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر13)

اوتھل، تحفظ حقوق بلوچستان ہڑتال کے تحت مکمل شٹر ڈاؤن، جے یو آئی کی احتجاجی ریلی

مقررین کا بدامنی، بارڈرز کی بندش اور مبینہ کردار کشی پر احتجاج، ایرانی تیل پر پابندی ختم کرنے کا مطالبہ

اوتھل (آن لائن) جمعیت علما اسلام (جے یو آئی) بلوچستان اور آل پارٹیز کی کال پر تحفظ حقوق بلوچستان کے سلسلے میں دی گئی شٹر ڈاؤن ہڑتال کے موقع پر صوبہ بھر کی طرح ضلع لسبیلہ کے ضلعی ہیڈکوارٹر اوتھل میں بھی مکمل شٹر ڈاؤن رہا، جہاں شہر بھر کے کاروباری مراکز اور دکانیں بند رہیں۔ اس موقع پر جے یو آئی تحصیل اوتھل کے زیر اہتمام احتجاجی ریلی نکالی گئی اور جلسہ عام منعقد کیا گیا۔ ریلی کی قیادت جے یو آئی ضلع لسبیلہ کے جنرل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر44)

پنجگور، ضلع کی دوبارہ ونٹر زون میں شمولیت کا نوٹیفکیشن جاری

پنجگور (آن لائن) پنجگور کو دوبارہ ونٹر زون میں شامل کرنے کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے، جس پر نیشنل پارٹی کے صوبائی کلچرل سیکرٹری آصف مجید بلوچ اور مرکزی رہنما واجہ محمد اکبر بلوچ نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ رکن صوبائی اسمبلی و مرکزی رہنما میر رحمت صالح بلوچ کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر45)

چھتر، نائب تحصیلدار کا تحصیل میر حسن میں نرخ ناموں اور اشیا کی معیاد کا معائنہ

گرانفروشی اور زائد المیعاد اشیا کی فروخت برداشت نہیں کی جائے گی، خلاف ورزی پر کارروائی کی تنبیہ

چھتر (آن لائن) ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل کی ہدایت پر نائب تحصیلدار صدورا خان ابڑو کا پٹواری غلام رسول مغیری کے ہمراہ دورہ، پیٹرول پمپس، پرچون دکانوں، مرغی اور سبزی فروشوں کے نرخ ناموں اور اشیائے خورد ونوش کی تاریخ تنسیخ کا معائنہ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں تحصیل میر حسن میں گرانفروشی، ناجائز منافع خوری اور زائد المیعاد اشیائے خورد ونوش کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر47)

صدر مملکت کا خیبر پختونخوا میں 22 خوارج کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (سی ایم لنکس) صدر مملکت آصف علی زرداری نے خیبر پختونخوا میں مختلف کارروائیوں کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم 22 خوارج کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ جمعرات کو ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر46)

نئے صوبوں کا قیام ملک کے مفاد میں ہے، امان شاہ

نئے انتظامی ڈویژنز کے قیام پر خون خرابے کی دھمکیاں دینے والے ملک کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے ملک میں نئے صوبوں کے قیام کو ملک وقوم کے بہترین مفاد میں قرار دیتے ہوئے حکومت اور متعلقہ اداروں پر زور دیا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے فوری اور سنجیدہ اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ انتظامی امور کو بہتر بنانے، عوامی مسائل کے حل اور پسماندہ علاقوں کی ترقی وخوشحالی کا راستہ ہموار ہو سکے۔ اپنے ایک بیان میں سید امان شاہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر59)

کوئٹہ پریس کلب
پریس کانفرنس

قلعہ عبداللہ کے رہائشی نصر اللہ چکزئی، محمد حنیف، زمرد، ہاجرہ، درخو پریس کانفرنس کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کی زیر صدارت ڈی ایچ کیو ہسپتال کے مسائل پر اجلاس

ہسپتال کے مسائل کے حل اور صحت کے شعبے میں بہتری کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے: وریندر لعل

نصیرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں درپیش اہم مسائل کے حل، طبی فضلے کو محفوظ طریقے سے تلف کرنے کے لیے جدید مشینری کی تنصیب اور ہسپتال میں موجود دو ٹرانسفارمرز کی منتقلی کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر ایاز حسین جمالی، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر حبیب اللہ پندرانی اور ایم ایس ایف کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر55)

عالمی امن کیلئے باہمی تعاون پر مبنی سلامتی پالیسی ناگزیر ہے، خواجہ آصف

امن مشنز کے مینڈیٹ کی تشکیل میں فوجی اور پولیس دستے فراہم کرنیوالے ممالک کو مؤثر نمائندگی ملنی چاہیے، وزیر دفاع

پاکستان کی عالمی امن، سلامتی اور یو این امن مشنز میں خدمات ایک روشن مثال ہے، سکیورٹی اینڈ ڈیفنس فورم سے خطاب

برسلز (آن لائن) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ عالمی امن کیلئے اجتماعی شعور، مشترکہ لائحہ عمل اور باہمی تعاون پر مبنی سلامتی پالیسی ناگزیر ہے۔ یورپی پارلیمنٹ برسلز میں شومان سکیورٹی اینڈ ڈیفنس فورم سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ پاکستان کی عالمی امن، سلامتی اور یو این امن مشنز میں خدمات ایک روشن مثال ہے، دہائیوں میں 48 اقوام متحدہ امن مشنز میں 2 لاکھ 37 ہزار پاکستانی اہلکار خدمات انجام دے چکے ہیں، عالمی امن مشنز میں 183 پاکستانی اہلکاروں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ تنازعات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر12)

محسن نقوی کا خیبر پختونخوا میں کامیاب آپریشنز اور 22 خوارج کی ہلاکت پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں خوارج کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزارت داخلہ سے جاری بیان کے مطابق وفاقی وزیر داخلہ نے 22 خوارج کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر58)

جی ایم گڈا کی بی آر ایس پی دفتر گوادر آمد، ڈسٹرکٹ پروجیکٹ کوآرڈینیٹر سے ملاقات

مقامی نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر صنعتی ترقی اور روزگار کے ثمرات میں شریک کرنا ناگزیر ہے: محمد ہاشم بزنجو

گوادر (خ ن) گوادر انڈسٹریل اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے جنرل منیجر محمد ہاشم بزنجو نے بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (BRSP) کے دفتر گوادر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ڈسٹرکٹ پروجیکٹ کوآرڈینیٹر زبیر ہوت سے ملاقات کی۔ ملاقات میں RISE پروگرام، جاری فنی و پیشہ ورانہ تربیتی سرگرمیوں، نوجوانوں کی استعداد کار میں اضافے اور مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا کرنے سے متعلق امور پر تبادلہ خیال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر57)

مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کے باوجود خلیجی ممالک محفوظ ترین ممالک میں سرفہرست

ریاض (آن لائن) مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کے باوجود خلیجی ممالک محفوظ ترین ممالک کی فہرست میں سرفہرست ہیں۔ گیلپ سروے میں سعودی عرب رات کے وقت تنہا پیدل چلنے کے لئے محفوظ ترین ملک قرار دیا گیا، سعودی عرب میں 96 فیصد بالغ افراد نے خود کو محفوظ قرار دیا، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر54)

سبی میں سی ایس ایس کے خواہشمند طلباء و طالبات کے لیے کیریئر کونسلنگ سیشن

طلباء کو انٹرمیڈیٹ ہی سے تیاری کا آغاز کرنا چاہیے اور اعلیٰ تعلیم و اسکالرشپس سے فائدہ اٹھانا چاہیے: ایس ایس پی سبی

سبی (خ ن) ڈپٹی کمشنر آفس کے کانفرنس ہال میں سی ایس ایس کے خواہشمند طلباء و طالبات کی رہنمائی کے لیے خصوصی کیریئر کونسلنگ سیشن کا انعقاد کیا گیا، جس میں ایس ایس پی سبی عبدالحمید نے بطور مقرر شرکت کرتے ہوئے طلباء و طالبات کو سی ایس ایس کے امتحان، تیاری کے مؤثر طریقہ کار اور مستقبل میں کامیابی کے حوالے سے تفصیلی لیکچر دیا۔ ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی نے بھی سیشن میں خصوصی شرکت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر56)

پاکستان آسیان کیساتھ شراکت داری آگے بڑھانے کیلئے پرعزم ہے، اسحاق ڈار

اسحاق ڈار اور سیکرٹری جنرل آسیان کے درمیان وفود کی سطح پر مذاکرات، سیکٹورل ڈائیلاگ پارٹنرشپ کے تحت پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

اسحاق ڈار نے پاکستان اور آسیان کے رکن ممالک کی کاروباری برادریوں کے درمیان روابط کے فروغ کے وسیع امکانات کو اجاگر کیا

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اور آسیان کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر کاؤ کم ہورن کے درمیان جمعرات کو یہاں دفتر خارجہ میں وفود کی سطح پر مذاکرات ہوئے۔ دفتر خارجہ کے مطابق فریقین نے پاکستان اور آسیان کے درمیان سیکٹورل ڈائیلاگ پارٹنرشپ کے تحت ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ مذاکرات میں تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ، علاقائی روابط کو مضبوط بنانے، زراعت اور غذائی تحفظ کے شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اس کے علاوہ موسمیاتی تبدیلیوں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر14)

کوئٹہ، ایک گاہک کے سٹال میں دلچسپی لینے کے دوران ایک کم عمر دکاندار قیلولہ کر رہا ہے

مکہ مکرمہ میں دو غیر ملکی شہری منشیات فروخت کرنے کے الزام میں گرفتار

ریاض (آن لائن) سعودی حکام نے مکہ مکرمہ میں مقیم دو غیر ملکی شہریوں کو گرفتار کر لیا ہے، جو منشیات فروخت کرنے میں ملوث تھے۔ سعودی اخبار کے مطابق مکہ ریجن میں جنرل ایڈمنسٹریشن آف دی مجاہدین کے گشتی دستوں نے غیر ملکی شہریوں کو گرفتار کیا ہے جو سرحدی حفاظتی ضوابط کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر53)

کوئٹہ پریس کلب
پریس کانفرنس

سریاب روڈ برما ہوٹل کے رہائشی عبدالعزیز اپنی والدہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

کیسکو کی خالی آسامیوں پر بھرتی کیلئے خضدار میں انٹرویو جاری

بھرتی کا عمل مکمل طور پر صاف، شفاف اور میرٹ کی بنیاد پر ہوگا، حق حقدار کو ملے گا: ڈپٹی کمشنر

خضدار (خ ن) کیسکو کی 2790 خالی آسامیوں پر بھرتی کے لیے خضدار میں واک اینڈ انٹرویو کا سلسلہ جاری ہے۔ پانچ روزہ انٹرویوز کا آج چوتھا روز تھا۔ ڈی سی کمپلیکس [illegible] بخش بادینی ڈپٹی ڈائریکٹر ٹیکنیکل کی نگرانی میں مختلف کیٹیگریز کی آسامیوں کے لیے امیدواروں سے انٹرویو لیے گئے۔ انٹرویو سینٹر کے باہر صبح سے ہی امیدواروں کا رش دیکھا گیا، [illegible] (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر52)

اعظم نذیر تارڑ کی منیلا میں عالمی وزارتی کانفرنس کی سائیڈ لائنز پر اہم دوطرفہ ملاقاتیں

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے منیلا، فلپائن میں بچوں کے خلاف تشدد کے خاتمے سے متعلق دوسری عالمی وزارتی کانفرنس کی سائیڈ لائنز پر مختلف عالمی رہنماؤں، وزراء اور بین الاقوامی اداروں کے اعلیٰ حکام سے اہم ملاقاتیں کی [illegible] وفاقی وزیر سینیٹر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر51)

گوادر سیف سٹی منصوبے کی تعمیراتی پیش رفت کا جائزہ

سیف سٹی پراجیکٹ کی تکمیل سے بروقت استفادہ حاصل کیا جا سکے گا، ڈی آئی جی پولیس مکران رینج

کوئٹہ (آن لائن) ڈی آئی جی پولیس مکران رینج شاہ ابن مسیح نے گوادر سیف سٹی منصوبے کی تعمیراتی بلڈنگ کا دورہ کیا اور منصوبے پر جاری تعمیراتی کاموں کی پیش رفت [illegible] ڈائریکٹر اور متعلقہ انجینئرز نے ڈی آئی جی پولیس کو منصوبے کے مختلف حصوں پر ہونے والے کام اور اب تک کی پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہیں پولیس فورس کی [illegible] (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر50)

وزیراعظم کا 22 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے خیبر پختونخوا کے اضلاع جنوبی وزیرستان، بنوں اور ٹانک میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشنز کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج کے 22 دہشت گردوں [illegible] (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر48)

عوام کو سستا فوری تیز سواری سسٹم فراہم کرنا خوش آئند بات ہے، نذر بڑیچ

کوئٹہ کے شہریوں کو فوری تیز اور سستا ترین ٹرانسپورٹ سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومتی سطح مدد اور تحفظ فراہم کرنا ہوگا

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ شہر صوبائی دارالحکومت میٹرو پولیٹن کارپوریشن اعزاز حاصل کرنے کے باوجود نیم شہری۔ نیم قبائلی نیم کاروباری بلکہ دنیا سے اب بھی نیم شہر اور نیم [illegible] لیکر سیاست ادب۔ زندگی کے ہر شعبے میں منافقی رائج ہے۔ کسی بھی شعبے میں قابض طبقہ کسی اور کو نہ برداشت کرتے ہے اور نہ کام کرنے دیتے ہیں۔ جتنی توانائی اپنے شعبے کی [illegible] (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر49)